FRI.17.May.2024
VOLUME:19 NO: 126
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 17/ مئی 2024
جلد:19 شمار 126
8/ ذی القعدہ 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui(M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

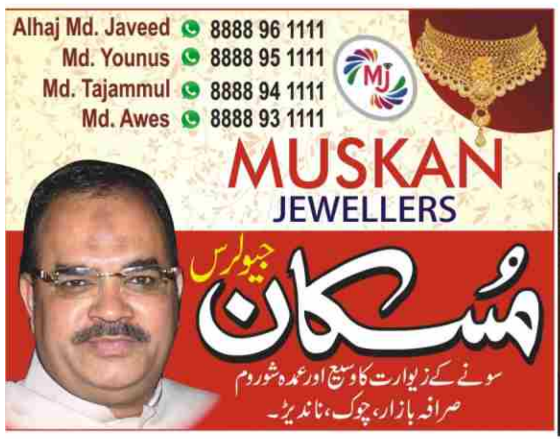

پرفل پٹیل کے ذریعے پی ایم مودی کو 'زرہ ٹوپ' پہنانے پر
مہاراشٹر میں ہنگامہ، اپوزیشن کی سخت تنقید

ناگپور: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) این سی پی اجیت پوار گروپ کے لیڈر اور ایم پی پرفل پٹیل کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی کو 'زرہ ٹوپ' (چھترپتی شیواجی کا روایتی تاج) پہنانے پر ریاست بھر میں ایک ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ریاست کی اپوزیشن پارٹیوں نے پرفل پٹیل کے اس عمل پر تنقید کرتے ہوئے اسے چھترپتی شیواجی مہاراج کی توہین قرار دیا تھا۔ اس معاملے پر اب این سی پی-ایس پی کے سربراہ شرد پوار نے بھی سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ شرد پوار نے کہا ہے کہ 'زرہ ٹوپ' اور مہاراشٹر کی ایک تاریخ ہے۔ یہ زرہ ٹوپ چھترپتی شیواجی مہاراج کی شناخت ہے اور انہیں کے حوالے سے اسے جانا بھی جاتا ہے۔ مجبوری کی بھی کچھ حدیں ہوتی ہیں۔ جو لوگ یہ سب کر رہے ہیں، وہ تمام حدوں کو پار کر چکے ہیں۔ شرد پوار نے یہ بھی کہا ہے کہ مہایوتی (مہاراشٹر میں بی جے پی، شیوسینا (ایکناتھ شندے) اور این سی پی (اجیت پوار) کی الائنس) دہلی کے تخت کے سامنے اتنی بے بس ہو چکی ہے کہ اس کے لیڈروں کی وجہ سے مہاراشٹر کی شبیہ داغدار ہو رہی ہے۔ شرد پوار نے کہا ہے کہ مہاراشٹر کی خوددار عوام اس وقت تک سکون سے نہیں بیٹھے گی جب تک شیواجی مہاراج کی بے عزتی کرنے والی اس مہایوتی کو سبق نہیں سکھا دیتی۔ واضح رہے کہ وارانسی میں لوک سبھا انتخابات کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد پی ایم مودی کے سر پر پرفل پٹیل کے ذریعے 'زرہ ٹوپ' پہنانے کا ویڈیو منظر عام پر آئی تھی۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد مہاراشٹر بھر میں این سی پی (اجیت پوار گروپ) اور پرفل پٹیل کے خلاف زبردست ناراضگی پیدا ہوگئی ہے۔ شیواجی کو اپنا آئیڈیل ماننے والوں کی جانب سے جارحانہ ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر لوگ پرفل پٹیل کے اس عمل کی سخت تنقید کر رہے ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی کے لیڈروں نے بھی اس حوالے سے پرفل پٹیل پر سخت حملہ کیا ہے۔

ممبئی کے ایک کالج میں حجاب پر پابندی
انتظامیہ نے کہا یہ غیر مہذب لباس ہے!

ممبئی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) ممبئی کے چمبور علاقے میں واقع ایک کالج ایک بار پھر سرخیوں میں آ گیا ہے۔ کالج کی جانب سے مسلم لڑکیوں کے برقعہ، حجاب اور نقاب پہنے پر پابندی لگاتے ہوئے اس لباس کو 'غیر مہذب' کہا گیا ہے۔ جس سے مسلم عوام میں بے چینی اور غصہ پایا جا رہا ہے۔ عیاں رہے کہ اس سے قبل ایک سال پہلے بھی اسی کالج کی طرف سے یہ حرکت کر کے مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کی گئی تھی۔ تفصیلات کے مطابق ممبئی کے چمبور علاقے میں واقع این جی اچاریہ کالج میں نئے تعلیمی سال 2024-2025 کے لیے مسلم لڑکیوں کو کالج وہاٹس اپ گروپ میں میسج ڈالا گیا کہ وہ مہذب لباس پہن کر کالج آئیں۔ حجاب، نقاب اور برقعہ نہ پہنیں۔ جس سے کالج کی مسلم لڑکیوں نے سخت احتجاج شروع کیا ہے۔ اور کالج کے سامنے "تاناشاہی نہیں چلے گی، نہیں چلے گی اور نیا حکم نامہ واپس لو واپس لو" کے نعرے لگائے۔ کالج کی جانب سے لگائے گئے اس نئے جیسے کالج کے طلباء تاناشاہی حکم قرار دے رہے ہیں، مسلم عوام اور لیڈروں میں بھی ناراضگی پیدا ہوئی ہے۔ اور مختلف حلقوں سے شیوسینا (ٹھاکرے) کے لیڈر کے کالج کے اس حکم کی مذمت کی جا رہی ہے۔ ممبئی میں سلیم سارنگ فاؤنڈیشن کے سربراہ اور نامور مسلم تاجر سلیم سارنگ نے ایکس (ٹیوٹر) پر ایک پوسٹ میں کالج کے مسلم لڑکیوں کے احتجاج کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "این جی آچاریہ کالج (چیمبور) ادھو ٹھاکرے کے سینا لیڈر سبودھ آچاریہ کے ذریعہ چلایا جاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو ان کے بنیادی اصولوں پر عمل کرنے کی اجازت نہ دینا، سیکولر ہونے کا بہانہ کرنے والے کے اصل رنگ کو دیکھاتا ہے! نام نہاد سیکولر جماعتیں صرف مسلمانوں سے ووٹ چاہتی ہیں، مسلمان نہیں۔ یہ یاد رکھیں!" اسی طرح نامور عالم دین مولانا اشرفی نے بھی اس کی شدید مذمت کی ہے اور اس کالج کے اس حکم کو مسلمانوں نے جذبات سے کھیلنے والا قرار دیے کر فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ چمبور علاقے میں واقع این جی اچاریہ کالج کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کرنے والی ایک مسلم لڑکی نے بتایا کہ، انکے فون پر کالج کے گروپ سے کلاس گاردین پروین نامی لکچرار نے میسج بھیجا ہے جس میں نقاب، حجاب اور برقعہ نہ پہننے کی بات کی گئی ہے۔ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ نقاب، حجاب اور برقعہ کو غیر مہذب لباس کہا گیا ہے۔ ایک دوسری لڑکی نے بتایا کہ انھوں نے کالج کی پرنسپل سے مل کر اس ضمن میں بات کرنے کی کوشش کی لیکن پرنسپل نے اس بات کرنے سے منع کر دیا۔ احتجاج کرنے والی لڑکی نے بتایا کہ اس ضمن میں، اقلیتی کمیشن اور خواتین کمیشن میں شکایت درج کی جا چکی ہے۔ اسی طرح ایکس (ٹیوٹر) پر ایڈوکیٹ آصف عالم نے لکھا ہے کہ انھوں نے اس کالج، محکمہ تعلیمات اور حکومت مہاراشٹر کو ایک قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ اسی طرح ایکس پر علی شاہ شیخ نے اپنی ناراضگی جتاتے ہوئے لکھا ہے کہ ان لوگوں کو مسئلہ حجاب سے نہیں بلکہ مسلمانوں سے ہے۔ بتادیں کہ، اس سے قبل بھی اسی کالج کی جانب سے ایس ہی ایک حکم جاری کیا گیا تھا۔ جس کو لے کر ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔ کالج کی پرنسپل ودیا گوری نے کہا تھا کہ گیارہویں اور بارہویں کے لیے یونیفارم ہونا چاہیے، کیونکہ یہ سیکنڈری تعلیم کے تحت آتا ہے۔ بعد ازاں احتجاج کے بعد، پرنسپل ودیا گوری نے اپنا بیان جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ طالبات کی حفاظت اور وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے برقعہ، حجاب یا ہیڈ اسکارف پہن کر کالج آنے کی اجازت دی جائے گی۔ لیکن انہیں کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے اسے واش روم میں اتارنا ہوگا اور شام کو کلاس روم سے نکلتے وقت دوبارہ پہن سکتے ہیں۔ طلباء کو کالج کیمپس میں یونیفارم میں رہنا ہوگا۔

شکایت پر عدالت کے نوٹس لینے کے بعد
ای ڈی ملزم کو گرفتار نہیں کر سکتا: سپریم کورٹ

نئی دہلی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) سپریم کورٹ نے جمعرات کو ایک اہم فیصلے میں کہا کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 44 کے تحت ایک شکایت پر عدالت کی طرف سے نوٹس لینے کے بعد انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کسی شخص کو گرفتار نہیں کر سکتا۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجل بھویان کی بنچ نے یہ فیصلہ سنایا۔ سپریم کورٹ نے اپیل کنندگان کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ سدھارتھ لوتھرا اور ای ڈی کا موقف پیش کر رہے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو کے دلائل سننے کے بعد پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ کے التزامات کے حوالے سے کئی ہدایات جاری کیں۔ بنچ نے کہا کہ اگر ای ڈی اسی جرم کی مزید تفتیش کے لیے عدالت کی طرف سے سمن جاری ہونے کے بعد پیش ہوئے ملزم کی حراست چاہتا ہے، تو اسے (مرکزی تفتیشی ایجنسی) کو خصوصی عدالت میں درخواست دے کر ملزم کی حراست طلب کرنی ہوگی۔ اس کے بعد مختصر وجوہات درج کرنے کے بعد درخواست پر آرڈر پاس کرنا ہوگا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ملزم کو عدالت کی طرف سے سمن کیا جانا چاہیے، لیکن اسے اپنی رہائی کے لیے ضمانت کی دوہری شرائط پوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بنچ نے کہا، "اگر ملزم سمن (عدالت) کے مطابق خصوصی عدالت میں پیش ہوتا ہے، تو یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ وہ زیر حراست ہے۔ اس لیے ملزم کے لیے ضمانت کی درخواست دینا ضروری نہیں ہے۔"

اروند کیجریوال کو خود سپردگی کرنی پڑے گی: سپریم کورٹ

نئی دہلی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ سے 10 مئی سے یکم جون تک عبوری ضمانت کے سلسلے میں آج عدالت نے کہا کہ اس کا یہ واضح آرڈر ہے کہ انہیں (کیجریوال کو) 2 جون کو خود سپردگی کرنی ہوگی۔ عدالت عظمی نے ایک انتخابی ریلی میں مسٹر کیجریوال کی اس مبینہ تقریر کہ "اگر لوگوں نے جھاڑو کو ووٹ دیا تو مجھے واپس جیل نہیں جانا پڑے گا۔" پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اعتراض پر جمعرات کو یہ بات کہی۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے واضح کیا کہ اس نے کیجریوال کے معاملے میں کوئی 'استثنیٰ' نہیں کیا ہے۔ بلکہ کہا ہے کہ انہیں عبوری ضمانت پر رہا کیا جانا مناسب ہے، بنچ نے مزید کہا کہ ہمارا حکم بہت واضح ہے۔ (کیجریوال کو سرنڈر کرنا پڑے گا) یہ سپریم کورٹ کا حکم ہے۔ سپریم کورٹ کے سامنے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مسٹر کیجریوال کے مبینہ طور پر دیئے گئے بیان پر اعتراض کیا تھا۔ مہتا نے بنچ کے سامنے مسٹر کیجریوال کے مبینہ بیان کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ "یہ (بیان) انسٹی ٹیوشن (عدالت عظمی) کے منہ پر طمانچہ ہے۔ مجھے اس پر اعتراض ہے۔" کیجریوال کا حوالہ دیتے ہوئے سالیسٹر جنرل نے کہا "عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر نے اپنی عوامی تقریر میں کہا "وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ مجھے 20 دنوں میں واپس جیل جانا پڑے گا۔ اگر آپ ہماری پارٹی کے انتخابی نشان 'جھاڑو' (آپ کے انتخابی نشان) کو ووٹ دیتے ہیں تو مجھے جیل نہیں جانا پڑے گا۔ سپریم کورٹ کے سامنے مسٹر مہتا نے پوچھا "یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اگر آپ (لوگ) مجھے ووٹ دیتے ہیں، تو مجھے 2 جون کو واپس جیل نہیں جانا پڑے گا۔" اس پر بنچ نے پھر واضح کیا کہ یہ ان کا خیال ہے، ہمارا حکم واضح ہے۔ سینئر وکیل اے ایم سنگھوی نے مسٹر کیجریوال کی عبوری ضمانت پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ میں نے نہیں سوچا تھا کہ وہ ایسا کہیں گے۔ میں حلف نامہ داخل کروں گا اور وہ (کیجریوال) حکومت کے خلاف بدنیتی پر مبنی الزامات لگا رہے ہیں...... میں اس (مرکزی) حکومت کے سینئر وزیر کے بارے میں حلف نامہ داخل کروں گا۔ اس پر بنچ نے کہا "جہاں تک فیصلے پر تنقیدی تجزیہ یا تنقید کا تعلق ہے، آپ کے مختلف خیالات ہو سکتے ہیں۔ ہمیں اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ہمارا حکم بالکل واضح ہے۔" سپریم کورٹ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے 2022 کے شراب پالیسی مبینہ گھوٹالہ کیس میں ان کی 21 مارچ کی گرفتاری اور ای ڈی کی حراست کو چیلنج کرنے والی چیف منسٹر کیجریوال (جس میں کیس کی میرٹ پر سوالات اٹھائے گئے ہیں) کی طرف سے دائر درخواست پر دلائل کی سماعت کر رہا تھا۔ 10 مئی کو سپریم کورٹ نے مسٹر کیجریوال کو یکم جون تک انتخابی مہم چلانے کی درخواست پر عبوری ضمانت دی تھی۔ رہائی کے بعد وہ مسلسل انتخابی جلسے کر رہے ہیں اور مختلف طریقوں سے انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔

گرمی سے جلد ملے گی راحت، مانسون 31 مئی تک کیرالا پہنچے گا

نئی دہلی: 16/ مئی۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے بدھ کو ایک بڑا اعلان کیا۔ مانسون اس سال 31 مئی کو کیرالہ پہنچنے کا امکان ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے بدھ کو اعلان کیا کہ موجودہ موسمیاتی پیشین گوئی کے مطابق جنوب مغربی مانسون 31 مئی کے آس پاس کیرالہ کے ساحل تک پہنچنے کی امید ہے، جو برسات کے موسم کی علامتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ مانسون کا اصل آغاز 27 مئی سے 4 جون کے درمیان ہو سکتا ہے۔ جنوب مغربی مانسون عام طور پر تقریباً ایک ہفتہ پہلے یا بعد میں، فی الحال 1 جون کو کیرالہ میں داخل ہوتا ہے۔ موسم کی پیشن گوئی کرنے والی ایجنسی آئی ایم ڈی نے اپنی تازہ ترین پیشین گوئی میں کہا ہے کہ اس سال جنوب مغربی مانسون 31 مئی کو کیرالہ میں پہنچنے کا امکان ہے۔

مودی جی نے 10 سال میں صرف لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے: پرینکا گاندھی

رائے بریلی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے جمعرات کو رائے بریلی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی عروج پر ہے اور خواتین پریشان ہیں۔ کسی کی زندگی میں کوئی ترقی نہیں ہوئی، صرف لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ مودی جی نے اپنے 10 سال میں یہی کیا ہے۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے کہا کہ پی ایم نریندر مودی کہتے ہیں جو ہم نے 10 سال میں کیا کانگریس 70 سال میں نہیں کر سکی۔ جبکہ سچ یہ ہے کہ ملک میں مہنگائی عروج پر ہے، خواتین پریشان ہیں۔ کاشتکاری مہنگی ہو گئی ہے، کسان آوارہ جانوروں سے پریشان ہیں، ملک میں بیروزگاری 45 سال میں سب سے زیادہ ہے، نوجوان پریشان ہیں۔ سرکاری ملازمین پرانی پنشن نہ ملنے سے پریشان ہیں۔ کسی کی زندگی میں کوئی ترقی نہیں ہوئی، صرف لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ مودی جی نے اپنے 10 سال میں یہی کیا ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ میری ماں آپ کی ایم پی تھیں۔ آج میرا بھائی آپ کا امیدوار ہے۔ آپ نے خود دیکھا ہے کہ یہاں پچھلے 20 سالوں میں بہت سے ترقیاتی کام ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے ساتھ ہمارا رشتہ صرف سیاسی نہیں رہا ہے بلکہ محبت اور احترام کا بھی رہا ہے۔ رائے بریلی کے لوگوں کا سیاسی شعور ہمیشہ مضبوط رہا ہے جس کی وجہ سے یہاں کے لیڈر ہمیشہ عوام کے سامنے جوابدہ رہے۔ کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ لوگ 'گئو ماتا' (گائے) کی بات کرتے ہیں لیکن یہاں کے گئوشالاؤں میں گایوں کے لیے چارہ، پانی اور چھپّر تک نہیں ہے۔ گائیں دھوپ میں پڑی رہتی ہیں، چارہ- پانی نہ ہونے سے ان کی موت ہو جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چھتیس گڑھ میں بھی آوارہ مویشیوں کا مسئلہ تھا۔ حکومت میں رہتے ہوئے ہم نے خواتین کو گئوشالاؤں میں روزگار دیا۔ حکومت نے گوبر کی خریداری کا عمل شروع کیا جس سے آوارہ مویشیوں کا مسئلہ حل ہو گیا۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے کہا کہ بی جے پی حکومت بڑے لوگوں کے قرض معاف کر دیتی ہے لیکن جب ایک غریب کسان 50 ہزار روپے کا قرض ادا نہیں کر پاتا ہے تو اسے خودکشی کرنی پڑتی ہے۔

ترنمول کانگریس انڈیا اتحاد میں شامل ہے: ممتا بنرجی

کلکتہ: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) چیف منسٹر ممتا بنرجی نے آج انڈیا اتحاد سے متعلق اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیان کی غلط تشریح کی جا رہی ہے۔ انہوں نے انڈیا اتحاد کی تشکیل کی ہے اور وہ اس میں شامل رہیں گی۔ جمعرات کو تملوک میں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ان کے بیان کی غلط تشریح کی جا رہی ہے۔ دیبانشو بھٹاچاریہ کی حمایت میں تملوک میٹنگ میں ممتا نے کہا کہ آل انڈیا سطح پر، ہم نے اپوزیشن اتحاد "انڈیا" تشکیل دیا۔ ہم اتحاد میں رہیں گے۔ بہت سے لوگوں نے مجھے غلط سمجھا ہے۔ میں اتحاد میں ہوں۔ میں نے وہ اتحاد بنایا۔ میں اتحاد میں رہوں گی۔ یہاں کوئی سی پی آئی ایم نہیں ہے۔ یہاں کوئی کانگریس نہیں ہے۔ لیکن آل انڈیا سطح پر ہم اتحاد میں رہیں گے۔ غلط فہمی کی کوئی گنجائش نہیں۔ غلط معلومات پھیلائی جا رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے کل ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنتی ہے تو ہم باہر سے اتحاد کی حمایت کریں گے۔ تاکہ بنگال میں میری ماں بہنوں کو کبھی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بغیر کسی مشکل کے 100 دن کا کام کے تحت لوگوں کو روزگار ملیں گے۔ ممتا بنرجی کے اس بیان کے بعد سے ہی قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں تھی۔ کانگریس اور سی پی آئی ایم بھی ممتا بنرجی کے خلاف میدان میں آ گئے۔ ریاستی کانگریس کے صدر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ وہ اتحاد سے بھاگ گئی ہیں! مجھے ان کی کسی بات پر بھروسہ نہیں ہے۔ اب آپ دیکھتے ہیں کہ ہوا کا رخ بدل رہا ہے، اس لیے آپ اس سمت بھاگنا چاہتے ہیں۔ سی پی ایم لیڈر سوجن چکرورتی نے کہا کہ "ہم شروع سے کہہ رہے ہیں کہ ممتا بنرجی کی بی جے پی مخالف لڑائی میں کوئی اعتبار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی بی جے پی کو یہ پیغام دینا چاہتی ہیں کہ وہ بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ دو کشتیوں میں چلنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ممتا کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ آج ممتا بنرجی کی بات پر کوئی یقین کرنے کو تیار نہیں ہے۔ ممتا بنرجی نے 1998 میں اٹل بہاری واجپئی کی 13 ماہ کی حکومت کی باہر سے حمایت کی تھی۔ پھر 1999 کے انتخابات میں ممتا واجپائی حکومت میں وزیر بنیں۔ بائیں بازو نے منموہن سنگھ کی قیادت والی پہلی یو پی اے حکومت کو باہر سے حمایت دی۔ اس کے نتیجے میں چہارشنبہ کو ممتا کے تبصرے کے بارے میں قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں۔ ترنمول کانگریس کی جانب سے اس پر کچھ نہیں کہا جا رہا تھا۔ا۔ جمعرات کو ممتا نے کہا کہ ترنمول انڈیا اتحاد میں شامل ہے۔ لیکن مغربی بنگال میں وہ سی پی ایم اور کانگریس کے ساتھ نہیں ہیں۔

جیٹ ایئرویز کے بانی نریش گوئل کی اہلیہ انیتا گوئل کا انتقال

ممبئی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) جیٹ ایئرویز کے بانی نریش گوئل کی اہلیہ انیتا گوئل کا جمعرات کی صبح انتقال ہو گیا۔ وہ مدت طویل سے کینسر کی بیماری میں مبتلا تھیں۔ انیتا گوئل کے کنبہ میں ان کے شوہر اور دو بچے نمرتا اور نیوان گوئل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق انیتا گوئل نے جمعرات کو علی الصبح تین بجے آخری سانس لی۔ انیتا گوئل جیٹ ایئرویز کے آپریشنز سے وابستہ تھیں اور وہ کمپنی کی ایگزیکیوٹیو وائس پریزیڈنٹ بھی تھیں۔ خود کئی صحت سے متعلق مسائل سے دو چار نریش گوئل نے رواں مہینے کے اوائل میں بامبے ہائی کورٹ سے اپنی بیوی کے ساتھ رہنے کے لئے انسانی بنیادوں پر عبوری ضمانت دینے کی درخواست کی تھی۔ انہیں منی لانڈرنگ کے سلسلہ میں یکم ستمبر 2023 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ فی الحال عدالتی تحویل میں ہیں اور آرتھر روڈ جیل میں قید ہیں۔ ای ڈی نے دعوی کیا ہے کہ انہوں نے کینرا بینک کی جانب سے جیٹ ایئرویز کو دئے گئے 538.62 کروڑ روپے کے قرض میں ہیرا پھیری کی تھی۔ اپنی درخواست ضمانت پیش کرتے ہوئے نریش گوئل نے کہا تھا کہ انہوں نے نجی فائدہ کے لئے قرض کی رقم کا غلط استعمال نہیں کیا۔

بم دھماکہ میں زخمی مدرسہ کے عالم جانبر نہ ہو سکے

چھپرا: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) بہار میں سارن ضلع کے گڈکھا تھانہ علاقہ کے ایک مدرسہ میں بم دھماکے میں زخمی مولانا کی آج علاج کے دوران موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ چہارشنبہ کی رات دیر گئے موتیراج پور گاؤں میں واقع ایک مدرسے میں دھماکہ کے ہونے سے مدرسہ کے مولانا مڈھورا تھانہ علاقہ کے اولہان پور گاؤں کے رہنے والے مولانا امام الدین (50) اور مظفر پور ضلع کا طالب علم نور عالم (15) زخمی ہو گئے تھے جنہیں بہتر علاج کے لیے صدر ہسپتال چھپرا سے پٹنہ بھیجا گیا تھا۔ مولانا امام الدین کا پٹنہ میں علاج کے دوران انتقال ہو گیا ہے

ایرانڈیا کے طیارہ میں ٹشو پیپر پر بم تحریر، سیکورٹی ایجنسیاں حرکت میں آ گئیں

نئی دہلی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) دہلی ایرپورٹ پر آج ایرانڈیا کی پرواز AI819 کے بیت الخلاء میں ایک ٹشو پیپر پایا گیا جس پر لفظ BOOM تحریر تھا جس کے ساتھ ہی سیکورٹی ایجنسیاں حرکت میں آ گئیں لیکن یہ ایک جھوٹی دھمکی ثابت ہوئی۔ ایک پولیس عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ پولیس نے تفصیلات سے واقف کراتے ہوئے کہا کہ چہارشنبہ کو تقریباً 7:30 بجے شام ایرانڈیا کی ایک پرواز کے بیت الخلاء میں ایک ٹشو پیپر پائے جانے کی اطلاع ملی تھی۔ یہ پرواز وڈودرہ روانہ ہونے والی تھی۔ اس ٹشو پیپر پر لفظ بم تحریر تھا۔

مقبوضہ کشمیر بالآخر ہندوستان میں واپس ہوگا، وزیر خارجہ کا دعویٰ

نئی دہلی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آج کہا کہ پاک مقبوضہ کشمیر (پی او کے) ملک کا اٹوٹ حصہ ہے جو آخر کار ہندوستان کے پاس واپس آ جائے گا۔ مقبوضہ کشمیر میں بڑھتی بے چینی اور مسلسل تشدد پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ چند برسوں سے جموں و کشمیر میں ہونے والی زبردست ترقی کو دیکھ رہے ہیں اور متاثر ہو رہے ہیں۔

دہلی سے لے کر پنجاب تک سورج آگ برسائے گا
شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں گرمی کی لہر کا الرٹ

نئی دہلی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) شمالی ہندوستان سمیت کئی ریاستوں میں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ دریں اثنا، قومی راجدھانی دہلی میں بھی گرمی کی مار سے راحت ملنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ تین دنوں کے درمیان دہلی کے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اضافہ ہونے جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے 17 سے 20 مئی تک مغربی راجستھان، پنجاب، ہریانہ اور دہلی کے کچھ حصوں میں شدید گرمی پڑنے کا انتباہ جاری کیا ہے۔ وہیں، 16 سے 20 مئی تک مشرقی راجستھان، اتر پردیش اور شمالی مدھیہ پردیش کے مختلف علاقوں میں لو چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ ہفتہ کے آخر میں دہلی میں درجہ حرارت 45 ڈگری تک پہنچنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے جنوبی جزیرہ نما ہندوستان میں 22 مئی تک بارش جاری رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ اگلے سات دنوں تک تمل ناڈو، پڈوچیری، کرائیکل، کیرالہ، ماہے، لکشدیپ اور جنوبی کرناٹک میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ وسیع بارش متوقع ہے۔ اس کے علاوہ ساحلی آندھرا پردیش، یانم، تلنگانہ اور رائلسیما میں بھی اس مدت کے دوران یکساں موسمی حالات کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔

دسویں کے امتحان میں 99.70 نمبر حاصل کرنے والی ہونہار طالبہ کا انتقال

موربی: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) گجرات بورڈ کے دسویں جماعت کے نتائج کا اعلان 11 مئی کو ہوا تھا۔ اس میں بہت سے نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنی اعلی تعلیم کے بارے میں غور و خوض کر رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ ڈاکٹر بننا چاہتے ہیں، کچھ انجینئر ہیں اور کچھ آئی اے ایس یا آئی پی ایس آفیسر بننے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ اپنے خوابوں کو آنکھوں میں سجائے وہ اگلی کلاس میں داخلہ لے کر آگے بڑھ جائیں گے لیکن گجرات بورڈ میں 99 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی ایک طالبہ نتائج کے اعلان کے محض 4 دن بعد ہی چل بسی۔ بیٹی کے انتقال پر گھر والے نتائج کا ٹھیک سے جشن بھی نہ منا سکے۔ رزلٹ کے صرف چار دن بعد 15 مئی کو ہیر گھیٹیا نامی 16 سالہ طالبہ، جو ڈاکٹر بننا چاہتی تھی، انتقال کر گئی۔ اس افسوسناک واقعے سے اہل خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے اور اس واقعے کے بارے میں جان کر ہر کوئی جذباتی ہونے سے خود کو روک نہیں پا رہا ہے۔ ہیر نے 10ویں بورڈ کا امتحان 99.70 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس کیا تھا اور ٹاپرز میں شامل ہوئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق ہیر نے میتھ میں 100 میں سے 100 نمبر حاصل کیے تھے۔ خیال رہے کہ موربی کی رہائشی ہیر کو ایک مہینے پہلے برین ہیمرج ہوا تھا اور اس کا راجکوٹ کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں آپریشن کیا گیا۔ آپریشن کے بعد ہیر کو گھر لے جایا گیا لیکن سانس لینے اور دل میں دشواری کے باعث ہیر کو راجکوٹ کے ٹرسٹ کے زیر انتظام بی ٹی ساوانی اسپتال کے آئی سی یو میں داخل کرایا گیا، جہاں دماغ کی ایم آر آئی رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ ہیر کے دماغ کا 80 سے 90 فیصد حصہ کام کرنا بند کر چکا ہے۔

'نیم فوجی دستوں میں بھی مرکزی حکومت اگنی ویر اسکیم نافذ کرے گی'، اسدالدین اویسی کا دعویٰ

حیدرآباد: 6/ مئی ۔(ایجنسیز) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی آئی ایم) کے سربراہ اسدالدین اویسی نے مودی حکومت کے اگنی ویر اسکیم کے تعلق سے بڑا دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی جس طرح مسلح افواج میں بھرتی ہونے والوں کے لیے اگنی ویر اسکیم لائے ہیں، اسی طرح وہ نیم فوجی دستوں میں بھی اس اسکیم کو نافذ کریں گے۔ اسدالدین اویسی لوک سبھا انتخابات کی تشہیری مہم کے لیے لکھنؤ میں تھے۔ انہوں نے خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہندوستان کے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ مودی جی کو تیسری بار وزیر اعظم نہ بنائیں۔ ملک میں غربت ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ وہ بے روزگاری پر قابو نہیں پا سکے ہیں۔ ایم آئی ایم کے سربراہ نے کہا کہ میں ہندو مسلم نہیں کروں گا۔ وزیر اعظم کسے درانداز کہہ رہے ہیں؟ ہندو خواتین سے چھینا گیا منگل سوتر کسے دیا جائے گا؟ ان کا اشارہ صرف مسلمانوں کی طرف ہے۔ کس نے کہا تھا کہ لوگوں کو ان کے کپڑوں سے پہچانو۔ اس سے قبل بدھ (15 مئی) کو ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے کہا تھا کہ پی ایم مودی نے اپنی لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران مسلمانوں کے خلاف بے شمار جھوٹ اور نفرت پھیلا رہے ہیں۔ اویسی نے ان لوگوں کو بھی نشانہ بنایا جو وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر سن کر بھی بی جے پی کو ووٹ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم مودی نے اپنی تقریر میں مسلمانوں کو درانداز اور بہت زیادہ بچے والے لوگ کہا تھا، اب وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی بات نہیں کر رہے ہیں اور کبھی ہندو مسلم نہیں کیا۔ سوال یہ ہے کہ یہ جھوٹی صفائی دینے میں اتنا وقت کیوں لگا؟ سچائی یہ ہے کہ مودی کا سیاسی سفر مکمل طور پر مسلم مخالف سیاست پر مبنی ہے؟

مودی جی کی گھبراہٹ اور جھوٹ، پسپائی کے آثار

'اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوانے کام کیا'

از قلم: عبدالعزیز

'بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی'

مودی جی اکثر جملہ بازی اور جھوٹ سے سیاست میں کام لیتے تھے لیکن چند ہفتوں سے جھوٹ کا پہاڑ کھڑا کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ شدید پریشانی سے دوچار ہیں اور قسم کھا کے کہہ رہے ہیں کہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں بولیں گے۔ دو چار روز پہلے تلنگانہ کے انتخابی جلسہ میں ایک ایسا جھوٹ بولا ہے جو زمین و آسمان میں سما نہیں سکتا۔ راہل گاندھی اور کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ''پہلے راہل گاندھی اڈانی اور امبانی کا مالا جپتے تھے۔ ہر روز ان دونوں کے نام لیتے تھے لیکن جب سے جنرل الیکشن کا اعلان ہوا ہے دونوں کا نام لینا بھول گئے ہیں''۔ یہ ایک ایسا جھوٹ ہے وہی بول سکتا ہے جو جھوٹوں کا بادشاہ ہو۔ راہل گاندھی کی شاید ہی کوئی ایسی اسپیچ یا تقریر ہو جس میں وہ سرمایہ داروں پر اور خاص طور پر اڈانی اور امبانی کا تذکرہ نہ کرتے ہوں اور اڈانی کو مودی کا دوست نہ ٹھہراتے ہوں۔ مودی کے جھوٹ کو نہ صرف کانگریس نے بلکہ میڈیا کے ایک سیکشن نے بھی بڑے پیمانے پر فاش کیا ہے۔ جنرل الیکشن کے شروع سے لے کر اب تک کتنی بار اڈانی اور امبانی کا راہل گاندھی نے نام لیا شمار کرکے بتایا کہ ایک سوتیس بار نام لئے۔ مودی کے پاس اگر شرم و حیا کی ایک رمق بھی باقی ہوتی تو وہ شرم سے پانی پانی ہوجاتے، لیکن حیا وشرم سے وہ کوسوں دور ہیں اس لئے ان کو کوئی جھوٹا کہے یا دروغ گو کہے ان پر کوئی فرق نہیں پڑتا، اس لئے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ جو کچھ بھی کہیں گے ان کے اندھ بھکت ماننے پر مجبور ہوں گے اور گودی میڈیا بھی چھوٹا جھوٹ ہو یا بڑا جھوٹ ہو ان کا پرچار کرنے سے باز نہیں آئے گا۔ دوسرا جھوٹ اسی کے ساتھ ملا کر انھوں نے بولا جس سے کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ وہ ایسا جھوٹ بولیں گے اور اڈانی اور امبانی پر حملہ آور ہوں گے اور یہ کہیں گے کہ اڈانی ٹیمپو میں بورا بھر بھر کر کالا دھن کانگریس کو بھیجیں گے۔ ایک وقت تھا کہ اڈانی کا جو نام لیتا تھا مودی جی اس کا جینا حرام کردیتے تھے خواہ راہل گاندھی ہوں یا سنجے سنگھ ہوں۔ راہل گاندھی کی رکنیت بھی اس پاداش میں ختم کرادی تھی اور ان کو ان کے گھر سے باہر کرادیا تھا۔ سنجے سنگھ کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے کردیا تھا۔ مودی جی کی سمجھ میں یہ بھی نہیں آیا کہ کالا دھن بورے میں بھر کر اور وہ بھی ٹیمپو میں لاد کر اڈانی جیسا ارب پتی کسی پارٹی یا کسی فرد کو بھیجے گا اور ایسی عجوبہ اور حیرت انگیز بات عوام بھی ہضم کرلیں گے۔ اس سے پہلے تقریباً روزانہ مودی جی جھوٹ پر جھوٹ بولتے ہوئے اور کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے نظر آئے۔ صرف 9 مئی کو مودی جی پہاڑ جیسا جھوٹ بولتے ہوئے نہ کسی جلسے میں گئے نہ کوئی بیان دیا اس طرح کی خاموشی برتی کہ مشہور صحافی رویش کمار نے اپنے یوٹیوب پر کہا کہ مودی نے آج کے دن پہلی بار جھوٹ نہیں بولا لہٰذا آج 'ستیہ دِیوس' (یوم صداقت) منانا چاہئے۔ کانگریس کے انتخابی منشور کے منظر عام پر آجانے کے بعد مودی جی کبھی اسے مسلم لیگ کے منشور سے جوڑ دیا، کبھی یہ کہا کہ عورتوں کے گہنے اور زیور اور ان کے منگل شوتر تک ان کو دیدیں گے جو بچے زیادہ پیدا کرتے ہیں اور جو گھس پیٹھیا (درانداز) ہیں۔ درانداز سے مراد مسلمان ہیں اور بچے زیادہ پیدا کرتے ہیں اس سے بھی مراد مسلمان ہیں۔ پچیس کروڑ ہندستانی مسلمانوں کو مودی جی نے نہایت بے شرمی کے ساتھ درانداز قرار دیا۔ کبھی یہ کہا کہ کانگریس والے ہندوؤں کی دو بھینسوں میں سے ایک بھینس لے لیں گے۔ دو کمروں میں سے ایک کمرہ لے لیں گے۔ مودی جی بولتے ہوئے یہ بھول گئے کہ کانگریس کو اگر دو بھینسوں میں سے ایک اور دو کمروں میں سے ایک لے لیں گے تو وہ دونوں کیوں نہیں لے لیں گے۔ مودی جی کے اس بیان پر راہل گاندھی نے جو ردعمل ظاہر کیا اسے سن کر مودی جی برسوں نہیں بھولیں گے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ''مودی جی یہ آپ کا پرسنل ایکسپیرینس (ذاتی تجربہ) ہے۔ اگر ایسا ہے کہ اڈانی کے پاس کالا دھن ہے اور ٹیمپو میں آپ کے دوست کالا دھن کسی کو بھیج رہے ہیں تو ای ڈی اور سی بی آئی کو ان کے پاس کیوں نہیں بھیجتے''۔ حقیقت تو یہ ہے کہ مودی کچھ اس طرح بول رہے ہیں جیسے چور مچائے شور۔ مودی جی کچھ اس طرح کر رہے ہیں جیسے کوئی پولس والا کسی کو چوری کرتے ہوئے دیکھے اور چور کا نام لے کر شور مچائے کہ فلاں شخص چوری کر رہا ہے اور اسے پکڑنے کی مطلق کوشش نہ کرے۔ مودی جی کے ہاتھ میں تو ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس یہ سارے ادارے ہیں پھر وہ ای ڈی اور سی بی آئی سے کام کیوں نہیں لیتے؟ مودی جی کی یہ بات شاید ہی کسی کی سمجھ میں آئی ہو کہ جن لوگوں نے مودی جی کو وزیر اعظم بنایا اور جن کے جہاز پر بیٹھ کر وہ دہلی حلف وفاداری اٹھانے آئے اور جن کی طاقت اور دولت سے وہ فائدہ اٹھا رہے ہیں ان پر اچانک کیسے حملہ کردیا۔ کوئی تجزیہ نگار تو یہ کہہ رہا ہے کہ نریندر مودی اپنے دوستوں کو دھمکی دے رہے ہیں کہ خبردار کانگریس کو الیکشن لڑنے کے لئے روپے پیسے نہ دینا۔ کوئی تبصرہ نگار یہ کہہ رہا ہے ممکن ہے کہ اڈانی نے بھانپ لیا ہو کہ اب مودی وزیر اعظم بننے والے نہیں ہیں لہٰذا وفاداری شفٹ کرنی چاہئے یا وفاداری شفٹ کرلی ہوگی۔ طرح طرح کی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ یہاں تک کہ بی جے پی کے کارکن اور لیڈر بھی یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ مودی جی نے کیسا بیان دیا یہ تو Self-Goal (اپنے خلاف گول) کردیا ہو۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جب کسی ڈکٹیٹر کو اس کا زوال دکھائی دینے لگتا ہے تو اس کا ہر کام اور اس کی ہر تدبیر الٹی ہوتی چلی جاتی ہے۔ میر نے ایسے ہی موقع کے لئے کہا کہ ''الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا''۔ مودی جی کی ہر تدبیر، ہر چال الٹی ہوتی جارہی ہے۔ بجائے ان کو فائدہ پہنچانے کے ان کے لئے نقصان دہ ثابت ہورہی ہے۔

اروند کجریوال: دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو جنرل الیکشن کے اعلان کے پانچویں دن ای ڈی نے غلط طریقے سے گرفتار کیا اور سلاخوں کے پیچھے کردیا۔ اس گرفتاری سے کجریوال اور ان کی پارٹی کے لئے نہ صرف دہلی، پنجاب اور ہریانہ میں ہمدردی پیدا ہوئی بلکہ ملک بھر میں ہمدردی پیدا ہوگئی ہے۔ گزشتہ روز سپریم کورٹ نے اروند کجریوال کو 21 دنوں کے لئے عبوری ضمانت انتخابی مہم کی غرض سے دی تو پورے ملک میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ جیل سے باہر آتے ہی اروند کجریوال نے پانچ منٹ کی تقریر میں پورے ملک کی سیاسی فضا کو بدلنے کی کوشش کی۔ اروند کجریوال نے کہا کہ ''میں نے کہا تھا کہ جلدی آؤں گا، میں آگیا''۔ انھوں نے اہم بات یہ کہی کہ ''میں تن من دھن سے تاناشاہ کو ہٹانے کے لئے جدوجہد کر رہا ہوں مگر ایک سو چالیس کروڑ لوگوں کو تاناشاہ کو ہٹانے کی کوشش کرنی ہوگی''۔ اپوزیشن پارٹیوں کے سارے لیڈران ٹوئٹ کے ذریعے اروند کجریوال کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی رہائی پر خوشی کا اظہار کیا۔ اروند کجریوال مودی کے ہندوتو کی توڑ ہندو پرستی سے ہی کر رہے ہیں۔ آج (11 مئی) وہ گیارہ بجے دن میں ہنومان مندر میں آشیرواد لینے پہنچے جہاں ہزاروں لوگ پہلے سے ہی ان کا انتظار کر رہے تھے۔ عام آدمی پارٹی کے ایک لیڈر سورو بھاردواج نے دہلی اسمبلی الیکشن کا ایک واقعہ الیکشن کے بعد بتا رہے تھے کہ ''الیکشن کے دن دہلی کے گلی کوچے میں بھاجپا والے جے شری رام کا نعرہ لگا لگا کر لوگوں کو گھر سے نکلنے نہیں دے رہے تھے۔ لوگ ڈرے اور سہمے تھے۔ ہم لوگوں کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کریں کیا نہ کریں۔ اچانک ایک تدبیر سوجھی ہم لوگوں نے بھی جے بجرنگ بلی کے نعرے لگانے شروع کردیئے۔ جب پولس نے دیکھا کہ معاملہ بگڑ سکتا ہے تو سب کو خاموش کرنا شروع کردیا اور ماحول بالکل بدل گیا اور لوگ اپنے گھروں سے نکلنے لگے''۔ شاید یہی تدبیر ہے جو اروند کجریوال نریندر مودی کو ٹکر دینے کے لئے اپنا رہے ہیں۔ حالانکہ اس سے وقتی جواب تو ہوجاتا ہے لیکن سیکولرزم کو خطرہ بھی لاحق ہوتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ کجریوال ہندو پرستی کا زیادہ خیال کرتے ہیں اور سیکولرزم کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ وہ شاید یہ بھول جاتے ہیں کہ ان کی پارٹی میں ہندو مذہب کے علاوہ دوسرے مذاہب کے بھی لوگ ہیں۔ بہرحال اروند کجریوال ایک ایسے سیاست داں ہیں جو راہل گاندھی کے بعد مودی کے لئے سب سے بڑے چیلنج بنے ہوئے ہیں۔ شاید عام آدمی پارٹی ملک میں ہی نہیں بلکہ دنیا میں ایک ایسی پارٹی ہے جو دس سالوں میں نیشنل پارٹی ہوگئی اور کئی ریاستوں میں اس کا وجود ہوگیا اور دو ریاستوں میں حکومت ہوگئی۔ اتنی کم مدت میں کسی پارٹی نے اس قدر غیر معمولی ترقی نہیں کی ہے۔ کجریوال کے بہت سے ایسے دوست جو اپنی سچائی اور صداقت کے لئے جانے جاتے ہیں کجریوال سے الگ ہوگئے۔ جیسے پرشانت بھوشن، یوگیندر یادو، کمار وسواس، آسوتوش وغیرہ۔ ان سب کی صداقت اور سچائی ملک بھر میں مشہور ہے۔ اگر عام آدمی پارٹی نے یہ لوگ بھی ہوتے تو پارٹی کی قدر و قیمت اور بھی بڑھ جاتی۔ اروند کجریوال نے شاید یہ سوچا کہ ان سب کے رہنے سے پارٹی میں ان کی حکمرانی کم ہوسکتی ہے اور پارٹی چلانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اس لئے ایسے بڑے لیڈروں کو نظر انداز کردیا۔ بہر حال اس وقت کجریوال کے فدائین کی تعداد زبردست ہے اور پارٹی میں بھی ڈسپلن ہے۔ مودی جی نے تو سوچا تھا کہ عام آدمی کے صف اول کے لیڈران کو جیل میں بند کرکے 'عام آدمی پارٹی' کو نیست و نابود کردیں گے مگر وہ اپنی کوشش میں ناکام ثابت ہوئے۔ کجریوال اور ان کی پارٹی کے لئے ہر تدبیر اور ہر چال الٹی پڑگئی۔ کجریوال شہید وطن ہوگئے اور تاناشاہی کے خلاف پہلے سے بھی زیادہ مضبوطی کے ساتھ صدائے حق بلند کرنے لگے۔ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ کی تقریر اور بیان کو کجریوال سے بھی زیادہ پر اثر ثابت ہونے لگی ہے۔ وہ ملک بھر میں جا جا کر راہل گاندھی، اکھلیش یادو، تیجسوی یادو کے ساتھ مودی پر زبردست حملے کر رہے ہیں۔ اگر کجریوال بھی سنجے سنگھ کے نقش قدم پر چلتے ہیں اور صرف تین ریاستوں تک محدود نہیں رہتے ہیں اور ملک کے دیگر حصوں میں اور خاص طور پر راہل گاندھی اور اکھلیش یادو کا ساتھ دیتے ہیں تو انتخابی ماحول بالکل بدل سکتا ہے۔ گزشتہ روز راہل گاندھی نے یوپی کے قنوج لوک سبھا حلقہ میں کہا کہ ''یوپی میں طوفان آجائے گا اور بی جے پی کو دو چار سیٹ ملنا بھی مشکل ہوجائے گا۔ میں لکھ کر دیتا ہوں کہ نریندر مودی اب وزیر اعظم نہیں ہوں گے۔ 4 جون کے بعد انڈیا اتحاد کی حکومت ہوگی''۔ راہل گاندھی کے انداز میں یقین محکم کا انداز تھا۔ طوفان آنے کی خبر دے رہے تھے اور ان کی تقریر میں بھی طوفانی انداز تھا۔ اس موقع پر سنجے سنگھ بھی موجود تھے وہ دھاڑیں مار کر مودی پر حملہ آور تھے۔ ہر ریاست میں بی جے پی کو دس بیس سیٹیں کم مل رہی ہیں۔ تین مرحلوں کے الیکشن میں 'انڈیا اتحاد' این ڈی اے سے کہیں آگے ہے۔ یہ حقیقت بی جے پی کو اور مودی کو معلوم ہوگئی ہے اس لئے مودی جی دماغی توازن برقرار رکھنے سے قاصر ہیں اور بہکی بہکی اور فضول قسم کی باتیں کر رہے ہیں۔ آسٹریلیا کے ایک بڑے اخبار نے بی جے پی کے ایک ترجمان اور کالم نویس سے اس بات پر انٹرویو لینا چاہا کہ بی جے پی میں مودی کے بعد کون؟ کالم نویس نے انٹرویو دینے سے انکار کردیا۔ بہت سے بیرونی ممالک کے لیڈروں نے جو ہندستان آنا چاہتے تھے یہاں آنے کا پروگرام ملتوی کردیا۔ شاید اس وجہ سے کہ موجودہ مودی حکومت 4 جون کے بعد برقرار نہیں رہے گی۔ لہٰذا نریندر سے ملنا بے کار ہے۔ ان تمام چیزوں کی وجہ سے شری نریندر مودی کی گھبراہٹ میں ہر روز اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی بھی مودی جی کو الیکشن کمشنر اور ای وی ایم کا سہارا میسر ہے۔ اہم بات تو یہ ہے کہ مودی جی ہارنے کے باوجود بھی ہار ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں گے، کیونکہ بی جے پی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھرے گی اور اگر بہت زیادہ این ڈی اے کو 272 سیٹوں سے کمی نہیں ہوگی تو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو مودی جی کو حلف وفاداری بھی دلا سکتی ہیں اور مودی جی جوڑ توڑ اور خرید و فروخت، ای ڈی، سی بی آئی کی مدد سے بہتوں کو اپنی طرف راغب کرسکتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈروں کو اس خطرے کو بھانپ لینا چاہئے اور شرد پوار کی اس بات کو عملی جامہ پہنانا چاہئے کہ اپوزیشن کی کئی پارٹیاں یا کم سے کم دو تین پارٹیاں کانگریس میں ضم ہوجائیں تاکہ کانگریس کے پارلیمنٹرین کی تعداد بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ کی تعداد سے زیادہ ہوجائے۔ ایسی حالت میں 272 سے کم سیٹیں ہونے پر این ڈی اے کو حلف وفاداری دلانا صدر کے لئے مشکل ہوگی۔ اپوزیشن کو یہ بھی معلوم کرنا چاہئے کہ اگر 'انڈیا اتحاد' کو 'این ڈی اے' سے زیادہ سیٹوں پر کامیابی مل جاتی ہے تو دستور یا قانون کیا رہنمائی ہے۔ بہر حال مودی کے ہارنے کا چانس زیادہ ہے لیکن مودی کی چال اپوزیشن کی چال سے زیادہ بڑھ چڑھ کر ہے۔ کیا انڈیا اتحاد کامیابی کے ساتھ ساتھ مودی کی چال کو بھی مات دے سکے گا۔ 4 جون کے بعد یہ دیکھنے کی چیز ہوگی۔

حج بیت اللہ کرنا بہت بڑی سعادت ہے۔۔۔!

(ادائیگی حج کے لیے عجلت کرنا نبی رحمت کا فرمان ہے)

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار و آزاد صحافی۔
فون نمبر: 8247567753
mahafeez.islami@gmail.com

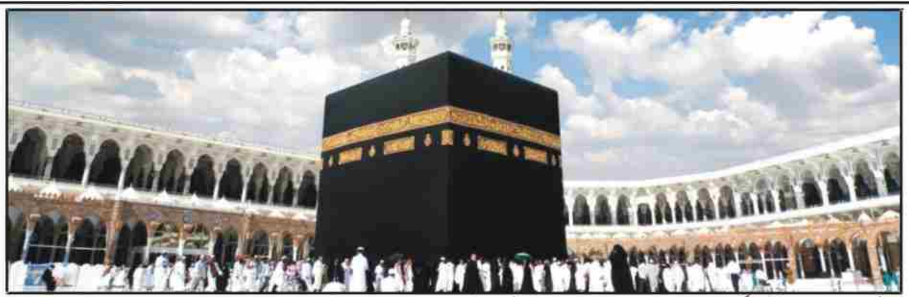

حج بیت اللہ کرنا، اسلام کے اہم فرائض میں داخل ہے۔ جس کی فرضیت قرآن، سنت اور اجماع امت ان تینوں سے ثابت ہے۔

اس سلسلہ میں ارشاد ربانی ہے:

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (96) فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (97) (سورہ آل عمران 96تا97)

بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کیلئے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی اور تمام جہاں والوں کیلئے مرکز ہدایت بنایا گیا تھا۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت ہے اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہوا مامون ہوگیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

آیت کریمہ سے ہمیں یہ بات معلوم ہوئی کہ کعبۃ اللہ کی کتنی عظمت ہے کہ سارے لوگوں کیلئے مرکز ہدایت ہے، برکت کا مقام ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت بھی وہیں پر ہے، اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نشانی زم زم کا کنواں ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ جو بھی اس کے اندر (حدود) حرم میں داخل ہوگیا وہ امن پالیا، لہٰذا اب جو کوئی اس متبرک مقام تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو اسے چاہئے کہ ضرور بہ ضرور اس کا حج کرے۔ لہٰذا جو کوئی بھی اس حکم کی فرمانبرداری سے جی چرائے گا اللہ (اس سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔ حقیقت یہ ہیکہ استطاعت کے باوجود حج بیت اللہ نہ کرنا بہت بڑی سعادت سے محرومی ہے!!! حضرت ابوہریرہؓ کی ایک روایت ہے جس میں آنحضورؐ کا ارشاد یوں آیا ہے ''اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے لہٰذا تم حج کرو'' (بخاری و مسلم) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ فرمایا۔ ''اسلام میں صیرورت نہیں ہے''، یعنی حج کی استطاعت کے باوجود حج کئے بغیر مر جانا نہیں ہے (ابوداؤد) اسی طرح حضرت عبدالرحمان بن سابطؓ کی روایت ہے کہ آنحضورؐ کا ارشاد آیا ہے ''جو شخص حج کئے بغیر مرجائے حالانکہ اس کے راستے میں نہ کوئی ظالم حکمراں اور نہ کوئی واضح ضرورت حائل ہوئی تو وہ یہودی ہوکر یا نصرانی ہوکر جس طرح چاہے مرجائے''۔ اسلام ارادے کا نام ہے یہ درس ملتا ہے کہ ہر شخص قوت و طاقت صلاحیت اور حالات کے سازگار ہونے کے باوجود بھی اس عظیم فریضہ کو بجالانے میں تاخیر کرتا ہے تو مسلمانوں کی حیثیت سے مرنے کی گارنٹی نہیں دی جاسکتی۔ مذکورہ آیات کریمہ اور احادیث شریفہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حج کی کتنی اہمیت ہے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ حج کی استطاعت پیدا ہوتے ہی اس فرض کو ادا کرنے میں عجلت کرنی چاہئے جیسے نماز کا وقت شروع ہوتے ہی اذان کے ساتھ ہم مسجد کی طرف لپکتے ہیں اسی طرح حج بیت اللہ کی طرف بھی جلدی کرنی چاہئے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اپنے بھائی حضرت فضلؓ سے یا حضرت فضلؓ اپنے بھائی حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا ''جو شخص حج کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنا چاہئے کیونکہ ہوسکتا ہے کوئی بیماری آسکتی ہے یا اس کی سواری گم ہوسکتی ہے یا اسے کوئی اور ضرورت پیش آسکتی ہے۔ (احمد، ابن ماجہ، بیہقی، دارمی) اسی طرح حضرت ابن عباسؓ سے ایک روایت ہے کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا ''حج کی ادائیگی میں جلدی کرو اس لئے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اسے کب کوئی رکاوٹ پیش آجائے۔ (احمد ابو داؤد) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک جو شخص باوجود استطاعت کے حج نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں۔ ''مسند سعید بن منصور میں ہے کہ حضرت فاروق اعظمؓ نے فرمایا میرا قصد ہے کہ میں لوگوں کو مختلف شہروں میں بھیجوں وہ دیکھیں جو لوگ باوجود مال رکھنے کے حج نہ کرتے ہوں ان پر جزیہ لگادیں وہ مسلمان نہیں ہیں (ابن کثیر) اس بات پر تمام ائمہ کرام کا اجماع ہے کہ کسی بھی شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت حج کی فرضیت کیلئے پانچ چیزوں کی شرط لازمی ہے۔ (۱) مسلمان کا ہونا ضروری، اس لئے کہ دین کے جتنے بھی احکام ہیں ان کے مخاطب صرف اہل ایمان ہی ہیں۔ (۲ اور ۳) وہ عاقل و بالغ ہو کیونکہ جو بلوغ کو نہ پہنچے اور جن کی دماغی حالت ٹھیک نہ ہو وہ کسی شرعی حکم کے مکلف نہیں ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے ارشاد فرمایا۔ ''تین شخص مرفوع القلم ہیں (یعنی کسی شرعی حکم کے مکلف نہیں ہیں) ایک سویا ہوا یہاں تک کہ بیدار ہوجائے، دوسرا بچہ یہاں تک کہ وہ بالغ ہوجائے'' (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ) (۴) وہ آزاد ہو یعنی وہ کسی کا غلام نہ ہو۔ (کیونکہ اس کے پاس اتنی استطاعت ہی نہیں رہتی کہ وہ خود سے کعبۃ اللہ شریف تک پہنچ سکے) (۵) (پانچویں چیز یہ کہ) خانہ کعبہ تک پہنچنے کی استطاعت۔ (حوالہ المغنی ج ۳ ص ۱۲۱ بحوالہ فقہ السنہ)

لمحہ فکر

محترم قارئین! قرآن حکیم و ارشاد نبویؐ کے حوالوں سے ہمارے سامنے یہ بات صاف طور پر آرہی ہے کہ اسلام میں حج کرنے کی کتنی اہمیت ہے اور نہ کرنے سے کیا کچھ خسارہ آخرت ہونے والا ہے۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے جو ہر وقت اہل ایمان کو نقصان پہنچانے کیلئے تیار رہتا ہے حج کے معاملہ میں بھی وہ دلوں میں طرح طرح کے وسوسہ ڈال کر بڑے بڑے مالداروں کو بھی اس اہم فریضہ سے غفلت میں ڈال دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہمارے درمیان بعض بھائی ایسے پائے جاتے ہیں جو حج کے معاملے میں ٹالم ٹولی کا شکار ہوچکے ہیں، توجہ دلانے کے باوجود حج بیت اللہ کا ارادہ نہیں رکھتے اور مختلف بہانے بناتے رہتے ہیں جس کی طرف فوری توجہ کرتے ہوئے اصلاح کرنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ آنحضورؐ کا وہ ارشاد جس میں یہ بات آئی ہے کہ جو لوگ استطاعت رکھنے کے باوجود حج کو نہیں نکلتے خواہ وہ یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر جس طرح چاہئے مرجائے۔ نبی کریمؐ کا یہ ارشاد ان لوگوں کیلئے ایک لمحہ فکر دے رہا ہے کہ جو لوگ حج فرض ہونے اور استطاعت حاصل ہونے پر بھی حج نہیں کرتے وہ سوچ لیں کہ اپنا خاتمہ کس گروہ کے ساتھ پسند کرتے ہیں حالانکہ نبیؐ نے اہل ایمان کو؛ ایمان پر خاتمہ کی دعا سکھلائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَه مِنَّا فَاَحْيِه عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَه مِنَّا فَتَوَفَّه عَلَى الْاِيْمَانِ۔

اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے ایمان پر موت دے۔ آدمی حج کے ذریعہ اپنی آخرت کو سنوار لیتا ہے کیونکہ حج بیت اللہ کے موقع پر حجاج جو کچھ بھی دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے اور حاجی کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے مہمان کی سی ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا ''حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے وفد (مہمان) ہیں۔ اگر وہ اس سے دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی دعا قبول فرماتا ہے اگر اس سے بخشش طلب کرتے ہیں تو وہ انہیں بخش دیتا ہے۔ (نسائی، ابن ماجہ) حقیقت بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس کسی کی بھی بخشش فرمادیا وہ بڑا کامیاب آدمی ہے لہٰذ اپنی بخشش طلب کرنے کیلئے حج جیسے فرض کی ادائیگی کیلئے ہمیں فکرمند ہوجانا چاہئے اور جن لوگوں سے اب تک اس سلسلہ میں جو غفلت ہوچکی اس سے جلد نکل کر حج بیت اللہ کیلئے تیاری کرنی چاہئے۔ کوشش کرنا ہمارا کام ہے اسباب کو پیدا کرنا اور کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانا اللہ کے ذمہ۔

حج کا توشہ دان تقویٰ

جن لوگوں کو اللہ تبارک تعالیٰ نے حج بیت اللہ کی توفیق بخشی ہے وہ لوگ انتہائی مبارکبادی کے مستحق ہیں۔ لیکن اس سلسلہ میں چند اہم اور ضروری باتیں ہیں جس کا پاس خیال رکھنا بے حد ضروری ہے جس کے بغیر حج کی برکتوں سے محرومی کا امکان باقی رہتا ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کرام کیلئے چند آداب بتائے ہیں اس کے عین مطابق عمل کرنا ضروری ہے۔ فرمایا:

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ (البقرہ آیت 197)

حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں۔ جو شخص ان مقرر مہینوں میں حج کی نیت کرے، اسے خبردار رہنا چاہئے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو۔ اور جو نیک کام تم کروگے، وہ اللہ کے علم میں ہوگا۔ سفر حج کیلئے زادراہ ساتھ لے جاؤ۔ اور سب سے بہتر زادراہ پرہیزگاری ہے۔ پس اے ہوشمندو! میری نافرمانی سے پرہیز کرو۔ آیت مذکورہ بالا کے ذریعہ اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کرام کو ۴ باتوں کی نصیحت فرماتا ہے کہ حالت احرام میں حاجی کو کس طرح رہنا چاہئے۔ ۱) حالت احرام میں میاں و بیوی کے درمیان تعلق زن وشو کو ممنوع قرار دیا گیا، ان کے درمیان گفتگو میں یہ احتیاط بھی ملحوظ رہنی چاہئے کہ وہ کوئی ایسی بات اپنی زبان سے نہ نکالیں جو شہوانی خواہشات کو ابھارتیں ہوں ''رفث'' کہتے ہی اس چیز کو ہیں کہ (الجماع والافعاش للمراۃ بالکلام) جماع کرنا یا اس کے متعلق باتیں کرنا۔ (۲) دوسری اہم بات اس سلسلہ کی یہ ہے کہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ ہر وقت گناہوں سے بچتا رہے اللہ کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچائے رکھے اور یہ عمل پوری زندگی میں جاری رہے لیکن ایک حاجی کیلئے تو ظاہری و باطنی نافرمانیوں سے اجتناب کرنا بیحد ضروری ہے کیونکہ مناسک حج کا سارا عمل اللہ کی رضا و خوشنودی کیے لئے ہی ہے لہٰذا ہر وقت اللہ تبارک تعالیٰ کی نافرمانی کے انجام بد سے ڈر کر حجاج کے ایام گذریں۔ ''فسوق'' ایک ایسا جامع لفظ ہے جس میں (جمیع المعاصی کلھا) جس میں وہ تمام چھوٹے بڑے، ظاہر و پوشیدہ گناہ شامل ہیں، جس سے پرہیز کرنے کی حجاج کرام کو تاکید کی گئی۔ علاوہ ازیں: (۳) تیسری چیز جس سے بچنے کی تاکید فرمائی گئی وہ یہ ہے کہ لڑائی جھگڑے کی کیفیت ہرگز پائی نہ جائے۔ حج بیت اللہ کا سفر حجاج کرام کیلئے ایک آزمائش سے کم نہیں ہے اس سلسلے کے لمحات بڑے صبر آزما ہوتے ہیں، گھر سے روانہ ہونے کے بعد سے لیکر گھر واپس لوٹنے تک صبر کا امتحان ہی امتحان ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جنت و درجات جنت اللہ کی راہ میں جدوجہد اور صبر کرنے والے صابرین کیلئے ہی مہیا کئے گئے ہیں، شیطان تو خاص ان اعمال حج کے دوران چاہتا ہے کہ مومن بندوں کے درمیان جھگڑا ہو، چھوٹی چھوٹی باتوں میں آکر یہ ایک دوسرے کا گریبان پکڑیں اور اپنے اعمال صالحہ غارت کرلیں۔ لہٰذا ایسے موقع پر جبکہ وہاں لاکھوں کا انسانی مجموعہ ہوتا ہے ہر ملک اور ہر خطہ سے لوگ وہاں جمع ہوتے ہیں، خواہ اپنے ملک کا حج ٹرمنل ہو یا جدہ کا ایرپورٹ بسوں میں چڑھتے وقت اترتے ہوئے، اپنی رہائش گاہوں میں، طواف کعبہ کے موقع پر، منی میں قیام کے دوران غرض کہ ہر موقع پر حجاج ایک دوسرے کا احترام کریں تکلیف نہ پہنچائیں سخت الفاظ اپنی زبان سے ہرگز نہ نکالیں یہاں تک کہ اپنے خادمین کے ساتھ بھی بھلائی سے پیش آئیں۔ دراصل سفر حج ایک تربیت ہے، لہٰذا لڑائی جھگڑا تربیت نفس کو ضائع کرکے رکھ دیتا ہے اس سے بچنے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہئے۔ (۴) اس سلسلے میں سب سے بڑی اور اہم بات جو ساری باتوں پر بھاری ہے اس کی طرف نشاندہی فرمائی گئی جس میں اس بات کو واضح انداز میں بیان فرمایا کہ حج بیت اللہ کے سفر میں تم اپنا توشہ دان ساتھ رکھو یعنی کھانے پینے کیلئے اس کے اخراجات تمہارے ساتھ ہونے چاہئے ورنہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا پڑے گا جسے اسلام پسند نہیں کرتا لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک اصل توشہ دان کی طرف اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کرام کو متوجہ فرماتا ہے جو ساری باتوں کا اصل ہے وہ یہ کہ

''سب سے بہتر توشہ تو پرہیزگاری ہے؟

عرب کے اکثر لوگ خصوصاً اہل یمن کا دستور تھا کہ جب حج کی نیت سے گھروں سے نکلتے تو سفر خرچ ساتھ نہ لاتے اور اس کو توکل کے خلاف سمجھتے اور راستہ میں لوگوں سے بھیک مانگا کرتے۔ مسلمانوں کو اس غیر انسانی طریقہ سے روک دیا گیا اور حکم دیا کہ زادراہ لے کر چلا کرو۔ کسی کی خدمت نہ کرسکو تو کم از کم دوسروں پر بوجھ تو نہ بنو۔ ساتھ ہی فرمادیا بہترین توشہ تقویٰ ہے جو سفر آخرت میں کام آتا ہے۔ (ضیاالقرآن)

حقیقت یہ ہے کہ تقویٰ کی بنیاد پر ہی انسان صراط مستقیم کی راہ پر گامزن رہتا ہے قرب خداوندی گناہوں سے بچ کر نکلنا بندگان خدا کا احترام اللہ کی فرمابرداری وغیرہ یہ صرف اور صرف تقویٰ والی زندگی سے ممکن ہے۔

اصل خوبی خدا کا خوف اور اس کے احکام کی خلاف ورزی سے اجتناب اور زندگی کا پاکیزہ ہونا ہے۔ جو مسافر اپنے اخلاق درست نہیں رکھتا اور خدا سے بے خوف ہوکر برے اعمال کرتا ہے، وہ اگر زادِ راہ ساتھ نہ لے کر محض ظاہر میں فقیری کی نمائش کرتا ہے، تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ خدا اور خلق دونوں کی نگاہ میں وہ ذلیل ہوگا اور اپنے اس مذہبی کام کی بھی توہین کرے گا جس کیلئے وہ سفر کر رہا ہے لیکن اگر اس کے دل میں خدا کا خوف ہو اور اس کے اخلاق درست ہوں، تو خدا کے ہاں بھی اس کی عزت ہوگی اور خلق بھی اس کا احترام کرے گی، چاہے اس کا توشہ دان کھانے سے بھرا ہوا ہو۔ (تفہیم القرآن)

لہٰذا تمام حجاج کرام کو چاہئے کہ وہ جہاں پر سامان سفر باندھ رہے ہیں اس کے ساتھ ساتھ خدا کا خوف بھی اپنے ساتھ رکھیں جس کے ذریعہ سے انشاءاللہ تبارک تعالیٰ حج کی برکات اور اس کے مقصد کے حصول میں کامیابی مل سکتی ہے، حج کی قبولیت کا دارومدار اس کے مناسک کو کتاب اللہ وسنت رسولؐ کے عین مطابق ادا کرنے میں ہے جس کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے اور اللہ تبارک تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہنا چاہئے۔ اب تک بھی جن لوگوں نے اپنی کسی کوتاہی کے وجہ استطاعت کے باوجود حج بیت اللہ کرنے کا ارادہ نہ کیا ہو، وہ کوشش کریں کہ اس فریضہ کو جلد از جلد ادا کرنے کی سعی کریں یا کم از کم اب اس بات کا ارادہ کرلیں کہ آئندہ سال ضرور اس فرض عین کو ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو راضی کرلیں گے۔

پنجاب لوک سبھا انتخابات 2024 امیدواروں کی تفصیل

	Constituency	INDIA				SAD		NDA	
		INC		AAP					
1	Gurdaspur	INC	Sukhjinder Singh Randhawa	AAP	Amansher Singh	SAD	Daljit Singh Cheema	BJP	Dinesh Singh
2	Amritsar	INC	Gurjeet Singh Aujla	AAP	Kuldeep Singh Dhaliwal	SAD	Anil Joshi	BJP	Taranjit Singh Sandhu
3	Khadoor Sahib	INC	Kulbir Singh Zira	AAP	Laljit Singh Bhullar	SAD	Virsa Singh Valtoha	BJP	Manjeet Singh Manna Mianwind
4	Jalandhar (SC)	INC	Charanjit Singh Channi	AAP	Pawan Kumar Tinu	SAD	Mohinder Singh Kaypee	BJP	Sushil Kumar Rinku
5	Hoshiarpur (SC)	INC	Yamini Gomar	AAP	Raj Kumar Chabbewal	SAD	Sohan Singh Thandal	BJP	Anita Parkash
6	Anandpur Sahib	INC	Vijay Inder Singla	AAP	Malvinder Singh Kang	SAD	Prem Singh Chandumajra	BJP	Subhash Sharma
7	Ludhiana	INC	Amrinder Singh Raja Warring	AAP	Ashok Parashar Pappi	SAD	Ranjit Singh Dhillon	BJP	Ravneet Singh Bittu
8	Fatehgarh Sahib (SC)	INC	Amar Singh	AAP	Gurpreet Singh GP	SAD	Bikramjit Singh Khalsa	BJP	Gejja Ram Valmiki
9	Faridkot (SC)	INC	Amarjit Kaur Sahoke	AAP	Karamjit Anmol	SAD	Rajwinder Singh	BJP	Hans Raj Hans
10	Firozpur	INC	Sher Singh Ghubaya	AAP	Jagdeep Singh Kaka Brar	SAD	Nardev Singh Mann	BJP	Rana Gurmit Singh Sodhi
11	Bathinda	INC	Jeet Mohinder Singh Sidhu	AAP	Gurmeet Singh Khudian	SAD	Harsimrat Kaur Badal	BJP	Parampal Kaur Sidhu
12	Sangrur	INC	Sukhpal Singh Khaira	AAP	Gurmeet Singh Meet Hayer	SAD	Iqbal Singh Jhundan	BJP	Arvind Khanna
13	Patiala	INC	Dharamvir Gandhi	AAP	Balbir Singh	SAD	Narinder Kumar Sharma	BJP	Preneet Kaur

ہریانہ لوک سبھا انتخابات 2024: امیدواروں کی تفصیل

Candidate Name	Constituency	Party
Smt. Banto Kataria	Ambala	BJP
Chaudhary Dharambir Singh	Bhiwani-mahendragarh	BJP
Krishan Pal Gurjar	Faridabad	BJP
Rao Inderjit Singh Yadav	Gurgaon	BJP
Ranjit Chautala	Hisar	BJP
Manohar Lal Khattar	Karnal	BJP
Naveen Jindal	Kurukshetra	BJP
Dr. Arvind Kumar Sharma	Rohtak	BJP
Ashok Tanwar	Sirsa	BJP
Mohal Lal Badoli	Sonipat	BJP

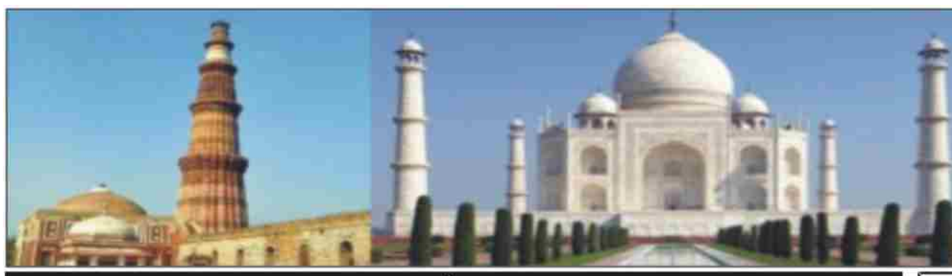

حج سوسائٹی نظام آباد کے ذریعہ عازمین حج کے تیسرے قافلہ کی روانگی

نعرہ تکبیر کی گونج میں (56) عازمین حج روانہ، مولانا شیخ اسماعیل عارفی نے کی دعا

نظام آباد منی/ 16 مئی: حج سوسائٹی نظام آباد صدر مولانا شیخ اسماعیل عارفی کی قیادت میں آج صبح 11 بجے نظام پیالس فنکشن ہال ہو دھن روڈ نظام آباد سے (56) عازمین حج کے تیسرے قافلہ کی نعرہ تکبیر اللہ اکبر کی گونج میں ٹراویل بس۔ منی بس اور دو دو لگیج گاڑیوں کے ہمراہ حج ہاوز نامپلی حیدرآباد کیلئے روانگی عمل میں آئی قبل ازیں عازمین حج کے ہمراہ منعقدہ وداعی پروگرام کا آغاز مولانا حافظ سید سمیع اللہ کی قرآت کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر عزیز اللہ خان نے نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر مفتی رفیق ذاکر نے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ عازمین حج مقدس سفر کیلئے روانہ ہورہے ہیں سب سے پہلے مدینہ منورہ کو لے جایا جائے گا تمام عازمین حج حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان بن جارہے ہیں جس کو ذہن میں رکھیں کثرت سے درود شریف پڑھیں اور سنتوں پر عمل کریں میسر سہولتوں سے استفادہ کریں کوئی تنقید نہ کریں حج سوسائٹی نظام آباد جنرل سکریٹری محمد نصیر الدین نے مخاطب کرتے ہوئے نظام آباد تا حج ہاوز نامپلی حیدرآباد کے سفر اور حج ہاوز میں قیام وطعام کے بعد صبح کی اولین ساعتوں میں شمش آباد ایر پورٹ لے جانے وہاں سے مدینہ منورہ اور مکہ شریف لئے جانے کے تعلق سے تفصیلی طور پر بیان کیا اور کسی بھی عمل کیلئے عجلت وجلد بازی کا مظاہرہ نہ کرنے کی تلقین کی محمد نصیر الدین نے نظام آباد تا حیدرآباد مدینہ منورہ تک پہنچنے کے دوران تلبیہ نہ پڑھنے کی تاکید کرتے ہوئے مولانا منصور پوری دیوبند کے بیان کا ذکر کرتے ہوئے بتایا بغیر احرام باندھے کے تلبیہ نہیں پڑھا جاسکتا احرام کی حالت میں تلبیہ پڑھنا چاہیے عازمین حج چونکہ نظام آباد تا مدینہ منورہ تک بغیر احرام کے سفر کررہا ہے لہذا تلبیہ نہ پڑھیں احرام مدینہ منورہ میں باندھا جائے گا تب سے ہی تلبیہ کا ورد کرتے رہیں۔ عازمین حج کی روانگی یا رخصتی کے دوران تلبیہ نہ پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے اگر کسی کو سکھانے یا تربیت دینے کے موقع پر پڑھ سکتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ان عازمین حج کا ہوائی جہاز کل صبح 20.9 بجے شمش آباد ایر پورٹ سے مدینہ منورہ کیلئے پرواز محمد وسیم احمد خاں نے گا عازمین حج کی رہنمائی کی مولانا شیخ اسماعیل عارفی نے دعا فرمائی بعد از نعرہ تکبیر کی گونج میں عازمین حج کا قافلہ روانہ ہوا حج سوسائٹی نظام آباد کے ذمہ داران عہدیداروں محمد اظہر فاروقی نائب صدر، محمد محمد افضل الدین، سینئر جرنلسٹ احمد علی خان، محمد حامد علی، عبدالحمید، حافظ مظہر، حافظ محمد ابراہیم، محمد علیم ہیڈ ماسٹر، محمد افضل، محمد صدیق، شیخ اسماعیل، ناصر شریف، حافظ اصغر خالد یس یس سیڈس آرمور، عابد فاروقی بودھن نے قافلہ کی روانگی کیلئے ہر ممکن مدد و تعاون کیا، محمد فیاض الدین سابقہ صدر ضلع وقف کمیٹی و مالک مہک ہوٹل قلعہ روڈ نظام آباد نے عازمین حج کیلئے رامائن پیٹ مسجد کے نزد ہر سال کی طرح اس سال بھی ظہرانہ کا نظم کیا حج سوسائٹی نظام آباد کے توسط سے نظام آباد ضلع کے (200) سے زائد عازمین حج کی روانگی عمل میں آئی واضح رہے 15 مئی کو (78) عازمین حج نظام آباد سے روانہ ہوئے ہیں۔

پالتو کتے کے کاٹنے پر پڑوسیوں نے کتے کے مالک پر لاٹھیوں سے حملہ کردیا

حیدرآباد 16 مئی: حیدرآباد کے رحمت نگر میں پالتو کتے کے گھر میں داخل ہونے پر پڑوسی نے اپنے دو دوستوں کے ساتھ مل کر کتے کے مالک اس کی ماں اور بہن پر لاٹھیوں سے حملہ کردیا۔ حملہ کے واقعہ میں تین افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق رحمت نگر کے رہنے والے سریناتھ کے پالتو کتے نے مبینہ طور پر حملہ کرتے ہوئے اس کے پڑوس میں رہنے والے دھنجئے کے خاندان کے ایک رکن کو کاٹ لیا۔ اس واقعہ میں دونوں خاندانوں کے درمیان ہوئے جھگڑے کے بعد پولیس نے اسی دن مقدمہ درج کر لیا۔ اس کے دوسرے دن سری ناتھ کتے کے ساتھ گھوم رہا تھا۔ اسے دیکھتے ہی دھنجئے نے اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ لاٹھیوں سے سری ناتھ پر حملہ کیا۔ اسے بچانے کی کوشش کرنے والی اس کی ماں راجیشوری اور بہن سوپنا پر بھی حملہ کیا گیا اور کتے کو بھی لاٹھیوں سے مارا گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا۔ کتے کو وٹرنری اسپتال بھیجا گیا۔

عالمی برادری افغانستان میں سیلاب زدگان کی مدد کرے۔ پوپ فرانسس

ویٹیکن - 16 رمئی - ایم این این - دنیا بھر میں کیتھولکوں کے رہنما پوپ فرانسس نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ افغانستان میں سیلاب زدگان کی امداد کے ساتھ مدد کرے۔ پوپ نے کہا کہ وہ افغانستان میں سیلاب کے المناک نتائج سے بہت متاثر ہیں۔ انہوں نے بدھ کے اوائل میں اپنے عوامی خطاب میں افغانستان میں حالیہ دنوں میں سیلاب زدگان خصوصاً بچوں اور ان کے خاندانوں کے لیے دعا کی۔ ویٹیکن نے اعلان کیا کہ پوپ فرانسس نے اپنی تقریر میں عوام اور عالمی برادری سے افغانستان میں سیلاب زدگان کی مدد کرنے کی اپیل کی ہے۔ عالمی کیتھولک رہنما نے افغانستان میں بڑی تعداد میں گھروں کی تباہی کا ذکر کرتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر متاثرہ افراد کو تحفظ فراہم کرے۔ اطلاعات کے مطابق شمالی افغانستان میں سیلاب اور شدید بارشوں سے متعدد دیہات تباہ ہوگئے ہیں جس سے اب تک 315 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ قبل ازیں سیو دی چلڈرن نے اطلاع دی تھی کہ بغلان میں حالیہ سیلاب نے 80,000 لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کیا ہے اور 12,000 گھر تباہ کیے ہیں۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق بغلان میں سیلاب کی وجہ سے تقریباً 40 ہزار بچے بے گھر ہو چکے ہیں۔ یہ افغانستان میں ایک شدید انسانی بحران کے درمیان ہوتا ہے، جو حالیہ سیلاب سے مزید خراب ہوگیا ہے۔ مزید برآں، پڑوسی ممالک سے افغان مہاجرین کی جبری ملک بدری صورتحال کو مزید پیچیدہ بناتی ہے۔

پاکستان کا قرضہ ریکارڈ 81 کھرب روپے تک پہنچ گیا

اسلام آباد - 16 رمئی - ایم این این - پاکستان کے کل قرضے اور واجبات دوہرے ہندسے کی رفتار سے بڑھ کر گزشتہ سال کے دوران تقریباً 81 ٹریلین روپے کے نئے ریکارڈ تک پہنچ گئے، کیونکہ ملک جنک کریڈٹ ریٹنگز کی وجہ سے اپنی بڑھتی ہوئی قرض کی خدمت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فنانسنگ کے نئے ذرائع تلاش کرنے میں مصروف ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے مطابق، گزشتہ سال کے مقابلے مارچ کے آخر تک پاکستان کے کل قرضوں اور واجبات میں 8.4 ٹریلین روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ملک کے قرضے اور واجبات 81 ٹریلین روپے تک پہنچ گئے، جس میں 4.4 ٹریلین روپے واجبات سے منسوب ہیں۔ یہ بوجھ اب ملک کی معیشت کے تین چوتھائی کے برابر ہے اور مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی حد بندی ایکٹ میں بیان کردہ قانونی حد سے تقریباً 15٪ جی ڈی پی زیادہ ہے۔ قرضوں اور واجبات میں 12 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا، جو گزشتہ سال کے دوران اوسطاً 31 ارب روپے یومیہ تھا۔ اگرچہ قرض جمع کرنے کی رفتار مستحکم شرح مبادلہ اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے پروگرام کے باوجود بڑی غیر ملکی فنڈنگ کی عدم موجودگی کی وجہ سے نسبتاً کم ہوگئی ہے، لیکن یہ تشویشناک ہے۔ ایک سال پہلے کے مقابلے میں، روپے کی قدر مستحکم ہوئی اور یہاں تک کہ کچھ بہتری بھی دکھائی دی۔ اس استحکام نے بیرونی قرضوں میں اضافے کو کم کرنے میں مدد کی، کم کریڈٹ ریٹنگ کے ساتھ جو غیر ملکی کمرشل بینکوں کو پاکستان کو نئے قرضے دینے میں رکاوٹ بنی۔ یکے بعد دیگرے حکومتوں کی جانب سے متعارف کرائے گئے کفایت شعاری کے اقدامات خاطر خواہ فوائد حاصل کیے بغیر بڑی حد تک نظریاتی مشقیں بنی ہوئی ہیں۔ کسی بھی حکومت نے قرضوں کے ذخیرے کو روکنے کے لیے بامعنی اصلاحات نافذ نہیں کیں۔ مرکزی دھارے کی تین سیاسی جماعتیں کمزور پڑ گئی ہیں اور قرضوں کی تنظیم نو کا مشکل راستہ اختیار کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی حکومت نے وزیر اعظم آفس اور ڈیفنس پروڈکشن کے افسران کو اعزازیہ دینے کے لیے سپلیمنٹری گرانٹس کی منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کی تزئین و آرائش اور آزاد جموں و کشمیر کو سبسڈی فراہم کرنے کے لیے بھی اضافی فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ رواں مالی سال کے لیے، وزارت خزانہ نے ابتدائی طور پر سود کی ادائیگی کے لیے 7.3 ٹریلین روپے کا بجٹ رکھا تھا، جو اب بڑھ کر 8.3 ٹریلین روپے تک پہنچنے کی توقع ہے۔ قرض کی خدمت کی لاگت کو اس وقت تک کم نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ مرکزی بینک کلیدی پالیسی کی شرح کو کم نہیں کرتا اور حکومت کمی کے لیے کمرشل بینکوں سے بات چیت نہیں کرتی۔ اسٹیٹ بینک کے اعداد و شمار کے مطابق، مجموعی عوامی قرضہ، جو وزارت خزانہ کی براہ راست ذمہ داری کے تحت آتا ہے، مارچ کے آخر تک کل 67.5 ٹریلین روپے تھا۔ پچھلے مالی سال میں، وفاقی بجٹ کا خسارہ ریکارڈ 6.7 ٹریلین روپے تک بڑھ گیا، جس کی وجہ پی ڈی ایم حکومت کی توسیعی اور سیاسی طور پر محرک مالیاتی پالیسیاں ہیں۔

جعلی مینڈیٹ والی حکومت کے خلاف ملک بھر میں احتجاج شروع ہوسکتا ہے۔ جماعت اسلامی

کراچی - 16 رمئی - ایم این این - پاکستان مقبوضہ جموں و کشمیر میں حالیہ بدامنی کو 8 فروری کے "دھوکہ دہی" کے عام انتخابات سے جوڑتے ہوئے، جماعت اسلامی (جے آئی) نے خبردار کیا کہ یہ صورت حال ملک کے دیگر حصوں میں بدامنی کو جنم دے سکتی ہے جہاں "جعلی مینڈیٹ والی حکومت" کے خلاف ناراضگی پہلے ہی بڑھ رہی ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان (سی جے پی) سے فارم 47 کے ذریعے انتخابات کے "من گھڑت نتائج" کے خلاف از خود نوٹس کا مطالبہ کرتے ہوئے، جماعت اسلامی کے سربراہ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ تمام ناانصافیوں نے عوام کے حقیقی مینڈیٹ کو "چوری" کیا۔ انہوں نے کشمیر کے عوام کی حمایت کا عزم ظاہر کیا لیکن یہ واضح کیا کہ کسی بھی صورت میں "کچھ شر پسندوں کی بداعمالیوں" کی حمایت نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی صورتحال صرف برفانی تودے کا سرہ ہے۔ پاکستان بھر کے لوگوں میں ناراضگی اور غصہ آتش فشاں کی طرح ہے جو کسی بھی وقت پھٹ سکتا ہے۔ انہوں نے یہاں پارٹی کے ادارہ نور الحق ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ حالیہ انتخابات نے آگ میں تیل کا اضافہ کیا ہے۔ غصہ مزید بڑھ گیا ہے اور ایسی صورتحال ملک میں کہیں بھی قابو سے باہر ہوسکتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ چیف جسٹس "یہ اچھی طرح جانتے ہیں" کہ فارم 45 ایک "مقدس آئینی" دستاویز ہے اور انہیں عام انتخابات میں جو کچھ ہوا اس کا نوٹس لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ادارے اپنے آئینی عہدوں سے پیچھے ہٹ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے آگے بڑھنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عام انتخابات کی "ایڈوانس انجینئرنگ" بدترین قسم کی دھاندلی تھی اور یہ جمہوری عمل کے لیے مہلک ہے۔ موجودہ صورت حال کے حوالے سے جماعت اسلامی کی حکمت عملی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ حالات کو درست کرنے کے لیے عوامی تحریک واحد بہترین دستیاب آپشن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک عوامی تحریک پر غور کر رہی ہے۔ حافظ نعیم نے کہا کہ "جماعت قوم کو متحد کر کے حقوق کے لیے اجتماعی آواز بن کر اٹھے گی اور آواز کو دبانے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم نے اپنی کراچی کی قیادت سے بھی کہا ہے کہ وہ ناقص مردم شماری کا معاملہ عدلیہ کے پاس لے جائے کیونکہ یہ کراچی اور اس کے شہریوں کے ساتھ ہر طرح کی منظم ناانصافی کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

سرفروش مجاہد آزادی: شہید چودھری محمد علی خاں کے یوم شہادت کے موقع پر خصوصی پیش کش

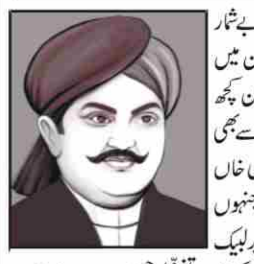

مادر ہند کو برطانوی غلامی سے آزاد کرانے کے لیے بے شمار سرماؤں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، جن میں کچھ کے نام تو منصۂ شہود پر ہی نظر آجاتے ہیں لیکن کچھ جانبازوں کی بے لوث جاں نثاریاں محدّب آئینہ سے بھی نظر نہیں آتیں، ایسے ہی ایک مرد مجاہد چودھری محمد علی خاں بھی ہیں جن کا تعلق پرگنہ سہاور ضلع ایٹہ سے ہے۔ جنہوں نے نواب تفضّل حسین خاں (فرخ آباد) کی آواز پر لبیک کہنے کی بھاری قیمت چکائی۔ حالانکہ نوشتہ دیوار پڑھ کر نواب تفضّل حسین خاں نے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔ مگر چودھری صاحب نے تاجران فرنگ کے سامنے سر جھکانے سے انکار کر دیا اور جام شہادت نوش کیا۔ چودھری صاحب کے ساتھ ساتھ ان کے عزیز قمر علی خاں، حمایت علی خاں، ولایت علی خاں، ناصر علی اور مظہر علی خاں وغیرہ نے بھی اپنی قیمتی جانیں وطن کی آبرو پہ نچھاور کردیں۔ چودھری محمد علی خان سہاور کے مختار اور بڑے جاگیردار تھے۔ موصوف کے برطانوی حکام سے گہرے تعلقات تھے لیکن جیسے ہی 1857 کی جنگ آزادی کا طبل بجا، چودھری محمد علی خاں نے پر تعیش زندگی چھوڑ کر تحریک آزادی کی زمام سنبھال لی اور نواب تفضّل علی خاں کے ساتھ مل کر انگریزوں کا چین وسکون چھین لیا۔ سقوط دلّی کے بعد یکے بعد دیگرے علاقوں کو روندتے ہوئے نومبر 1857 میں اسٹین کی کمان میں ایک فوجی لشکر فرخ آباد پہنچا جس نے کاس گنج، پٹیالی اور خدا گنج کی لڑائیوں میں غداروں کی بدولت مجاہد آزادی کو شکست دی۔ جس کے بعد نواب تفضّل حسین خاں کو میدان چھوڑ کر بریلی جانا پڑا۔ لیکن چودھری محمد علی خاں نے فرار ہونا گوارا نہیں کیا، لہٰذا چودھری محمد علی خاں کے ساتھ ساتھ قریبی اعزاء کو بھی جس انگریزی انتقام کا سامنا کرنا پڑا، اس کی داستان روح فرسا ہے۔ انگریزی کرنل اسٹین چودھری محمد علی خاں کی گڑھی کے صدر دروازے کے بند پھاٹک کو ہاتھیوں سے تڑوا کر اندر داخل ہوا اور انہیں حراست میں لے کر بریلی جیل بھیج دیا۔ انگریزی فوج نے ان کے اٹھارہ سالہ اکلوتے لخت جگر چودھری نور اللہ کو گرفتار کرنے کی ہر ممکنہ کوششیں کیں مگر وہ کامیاب نہیں ہوسکے۔ اسپیشل کمشنر کلاسیٹ وارن کی عدالت میں چودھری محمد علی کے خلاف بغاوت کے مقدمہ کی سماعت شروع کی گئی۔ سرکاری وکیل نے ان خطوط کو بطور استغاثہ پیش کیے جو انہوں نے نواب تفضیل حسین خاں، نواب ولی داد خاں مالا گڑھ (ضلع بلند شہر)، اسماعیل خاں اور عظیم الدین فرخ آباد کو لکھے تھے۔ بعد ازاں جے سی ولسن کمشنر کی عدالت میں بھی سرکاری وکیل نے دہلی جاکر بہادر شاہ ظفر کو مبارک باد دینے کا ایک جھوٹا بہتان ان کے سر لگایا۔ حسب توقع چودھری محمد علی خاں کو سزائے موت اور تمام جائیداد بحق سرکار ضبطی کا حکم صادر کردیا۔ جس پر عمل کرتے ہوئے 16 مئی 1858 کو چودھری محمد علی خاں کو بریلی جیل میں گولی مار کر شہید کردیا گیا۔ صد افسوس کہ محمد علی خاں اور ان کے تمام اعزاء واقربا نے برطانوی غلامی سے گلو خلاصی حاصل کرنے کے لیے جان ومال کی جو عظیم قربانیاں پیش کیں وہ تاریخ ہند کے صفحات میں گم ہوگئیں۔

اردو یونیورسٹی میں ایم اے عربی میں داخلے جاری

فارغین کے لیے روزگار کے شاندار مواقع

حیدرآباد، 16 مئی (پریس نوٹ) "میرا نام مندوزی محفوظ علی خان ہے۔ میرا تعلق پرانے شہر حیدرآباد سے ہے۔ میری ابتدائی تعلیم مدرسے سے ہوئی ہے۔ پھر میں نے جامعہ نظامیہ سے آٹھ برس تک تعلیم حاصل کی۔ مولوی، فاضل، عالم اور کامل کی اسناد حاصل کیے۔ نظامیہ سے فراغت کے بعد مجھے مدرسہ کی اسناد کی بنیادوں پر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ عربی کے پوسٹ گریجویشن کورس ایم اے عربک میں داخلہ مل گیا۔ مانو میں داخلے کے بعد مجھے پتہ چلا کہ مدارس کے طلبہ یونیورسٹی سے بھی اپنا رشتہ جوڑ سکتے ہیں۔ میں نے ایم اے عربی کا کورس مکمل کرنے کے بعد Genpact کمپنی سے اپنی کیریئر کا آغاز کیا اور گذشتہ چار برسوں سے آئی ٹی کی ملٹی نیشنل کمپنی انفوسس میں سینئر پروسیس اسوسی ایٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہوں۔" محفوظ علی خان کی طرح بے شمار طلبہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ایم اے عربک کرنے کے بعد قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں، سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں ملازمتیں حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی صدر شعبہ عربی، مانو ہیں۔ ان کے مطابق حیدرآباد کیمپس میں ایم اے عربک کا کورس سال 2004ء سے چلایا جارہا ہے۔ اور شعبہ کے فارغین خانگی شعبے میں ملازمت کے علاوہ کے علاوہ سرکاری تعلیمی اداروں میں بھی بطور پروفیسر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ کئی فارغ طلبہ بطور مترجم ملٹی نیشنل کمپنیوں میں برسرکار ہیں۔ ایم اے عربی میں داخلے میرٹ کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں۔ مانو کے حیدرآباد کیمپس میں ایم اے عربک کی جملہ 60 نشستیں دستیاب ہیں۔ جبکہ لکھنؤ کیمپس میں ان نشستوں کی تعداد 30 ہے۔ غیر مقامی طلبہ کے لیے ہاسٹل میں محدود گنجائش ہے۔ نئے تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلے جاری ہیں۔ درخواستیں یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر آن لائن داخل کی جاسکتی ہیں۔ درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2024 ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے شعبۂ عربی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ٹیچرس ڈاکٹر مفتی محمد شرف عالم 9705610569 یا ڈاکٹر آصف لئیق سے 8801589585 ان فون نمبرس پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

ریلائنس رٹیل کی برطانوی فیشن کمپنی ASOS کے ساتھ شراکت داری

برطانوی فیشن کمپنی ASOS کے پروڈکٹس بھارت میں فروخت کرے گا ریلائنس رٹیل

نئی دہلی، 16 مئی، 2024 - ریلائنس رٹیل نے ہندوستان میں برطانیہ کی مشہور آن لائن فیشن کمپنی ASOS کی مصنوعات فروخت کرنے کے لیے ایک طویل مدتی شراکت داری کی ہے۔ لائسنسنگ معاہدے کے تحت، ریلائنس رٹیل ASOS پروڈکٹس کو ہندوستان میں تمام آن لائن اور آف لائن چینلز پر صارفین کو دستیاب کرائے گا۔ ASOS دنیا بھر کے نوجوان فیشن سے محبت کرنے والوں میں بہت مقبول ہے۔ کمپنی کی مصنوعات 200 سے زائد مارکیٹوں میں دستیاب ہیں۔ شراکت داری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ریلائنس رٹیل وینچرز لمیٹڈ کی ڈائریکٹر ایشا امبانی نے کہا، "ہم اپنے فیشن فیملی میں ASOS کا خیر مقدم کرتے ہیں، جو کہ ہندوستانی بازاروں میں عالمی فیشن کے رجحانات لانے کے لیے ہمارے عزم میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ شراکت داری ہندوستان کی سرکردہ خوردہ منڈیوں میں ہماری مضبوط پوزیشن کی عکاسی کرتی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہمارے صارفین کو جدید ترین فیشن تک رسائی حاصل ہو، وہ فیشن جو وہ چاہتے ہیں۔ ASOS کے چیف ایگزیکٹو آفیسرز جوس انٹینو راموسنے کہا، ریلائنس رٹیل کے ساتھ مل کر، ہم اپنے کچھ فیشن کی قیادت والے برانڈز کو ہندوستان میں صارفین کے لیے لانے کے لیے پرجوش ہیں جس میں ASOS ڈیزائن ہیں جو کہ دنیا کا سب سے بڑا برطانوی فیشن برانڈ ہے۔ ریلائنس رٹیل وینچرز لمیٹڈ (ریلائنس رٹیل)، آر آئی ایل (ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ) گروپ کے تحت م تمام خوردہ کمپنیوں کی ہولڈنگ کمپنی ہے۔ ریلائنس رٹیل 836,18 سے زیادہ اسٹورز اور ڈیجیٹل ای کامرس پلیٹ فارمز کا ایک مربوط اومنی چینل نیٹ ورک چلاتا ہے۔ ریلائنس رٹیل نے اپنے نئے کامرس اقدام کے ذریعے 30 لاکھ سے زیادہ تاجروں کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔

امارت اسلامیہ سرکاری خدمات کو آسان بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حنفی

کابل - 16 رمئی - ایم این این - نائب وزیر اعظم برائے انتظامی امور عبدالسلام حنفی نے کابل میں ایک اجتماع میں شہریوں کے لیے سرکاری خدمات کو آسان بنانے کی کوششوں پر زور دیا۔ سرکاری خدمات کو آسان بنانے کے معاہدوں پر دستخط کے لیے منعقدہ اجلاس میں حنفی نے کہا کہ ملک میں الیکٹرانک گورننس کے لیے کوششیں شروع ہوچکی ہیں اور اس کے نفاذ سے سرکاری خدمات کی فراہمی کو آسان بنانے اور سرکاری اداروں میں شفافیت آئے گی۔ اس اجتماع میں قائم مقام وزیر تعلیم اور امارت اسلامیہ کے انتظامی امور کے جنرل ڈائریکٹوریٹ کے سربراہ سمیت متعدد عہدیداروں نے بھی شرکت کی۔ نائب وزیر اعظم برائے انتظامی امور نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ سرکاری انتظامیہ میں ابھی بھی کاغذی کارروائی باقی ہے، کہا سرکاری دفاتر میں، بیوروکریسی یا کاغذی کارروائی اب بھی موجود ہے۔ دفاتر کا دورہ کرتے ہیں، مطلوبہ طریقہ کار اتنا وسیع ہے کہ وہ ہفتوں ہوٹلوں اور دیگر جگہوں پر گھومنے پر مجبور ہیں۔ "قائم مقام وزیر تعلیم، سید حبیب اللہ آغا نے حکومتی انتظامات میں چیلنجز کو تسلیم کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ شہری اپنے انتظامی کاموں کی تکمیل کے لیے ہفتوں کا انتظار کرتے ہیں۔ قائم مقام وزیر تعلیم نے کہا آیئے ہم اکٹھے ہوں اور ہر چیز کو آسان بنائیں۔ اپنی ملاقاتوں، لوگوں کے ساتھ اپنے میل جول اور اپنے سفر کو آسان بنائیں۔

ای ڈی ملزم کو کب گرفتار نہیں کرسکتی؟ سپریم کورٹ کا اہم تبصرہ

نئی دہلی: 16 مئی: سپریم کورٹ نے ایک اہم تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ایم ایل اے ایکٹ کی دفعات کے تحت، اگر خصوصی عدالت نے شکایت پر از خود نوٹس لیا ہے، تو ای ڈی ملزم کو گرفتار نہیں کرسکتی۔ عدالت نے کہا کہ اگر ای ڈی ملزم کو اپنی تحویل میں لینا چاہتی ہے تو اسے پہلے متعلقہ عدالت میں درخواست دینا ہوگی اور درخواست سے مطمئن ہونے کے بعد ہی عدالت ملزم کی تحویل ای ڈی کو دے گی۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجل بھویان کی بنچ نے کہا کہ اگر ملزم سمن کی تعمیل کے لیے خصوصی عدالت میں حاضر ہوا ہے تو یہ نہیں سمجھا جاسکتا کہ وہ زیر حراست ہے۔ سپریم کورٹ کے بنچ نے کہا کہ اگر ملزم سمن کے بعد عدالت میں پیش ہوا ہے تو ضمانت کے لیے درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ کورٹ نے کہا کہ عدالت صرف ان وجوہات کے ساتھ تحویل میں دے گی جو تسلی بخش ہوں اور جن پر حراست میں پوچھ گچھ کی ضرورت ہو۔ جسٹس ابھے ایس اوک اور جسٹس اجل بھویاں کی بنچ نے یہ فیصلہ دیا۔ پی ایم ایل اے کی دفعہ 45 کے مطابق منی لانڈرنگ کیس میں ملزم کو صرف دو شرائط پوری ہونے پر ہی ضمانت دی جاسکتی ہے۔ ابتدائی طور پر اس بات کا اطمینان ہونا چاہیے کہ ملزم نے جرم نہیں کیا ہے۔ ضمانت پر رہتے ہوئے، اس کے کوئی جرم کرنے کا امکان نہیں ہے۔ ان حالات کی وجہ سے منی لانڈرنگ کیس میں ملزم کے لیے ضمانت حاصل کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ لیکن پی ایم ایل اے کی دفعات کو واضح کرتے ہوئے بنچ نے کہا ہے کہ اگر کسی بھی معاملے میں ای ڈی کسی ملزم کو گرفتار کیے بغیر چارج شیٹ داخل کرتی ہے اور عدالت اس کا نوٹس لے کر اسے طلب کرتی ہے تو ایسے شخص کو ضمانت کے لیے دوہری شرائط کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پی ایم ایل اے کے تحت مکمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ طلب کیے جانے کے بعد عدالت میں پیش ہونے والے ملزمان کو ضمانت کی درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہے اور اس طرح پی ایم ایل اے کی دفعہ 45 کی جڑواں شرائط لاگو نہیں ہوتیں۔ ایسے معاملے میں جہاں ملزم سمن کے مطابق عدالت میں حاضر ہوتا ہے، ای ڈی کو ملزم کی تحویل حاصل کرنے کے لیے متعلقہ عدالت میں درخواست دینا ہوگی۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے پر اپنا فیصلہ 30 اپریل کو محفوظ رکھا تھا۔

ترکیہ: آیا صوفیہ کے بعد ایک اور مشہور چرچ مسجد میں تبدیل

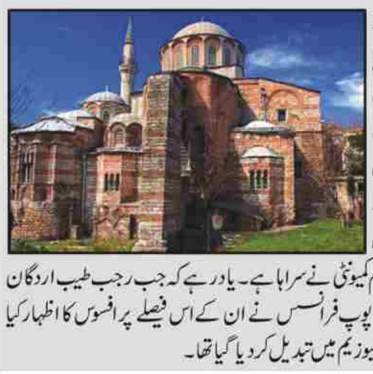

انقرہ، 16 مئی (ہ س)۔ ترک صدر رجب طیب اردگان نے آیا صوفیہ کے بعد استنبول میں موجود ایک اور مشہور چرچ کو مسجد میں تبدیل کردیا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق، ترک حکومت نے بیزینٹائن چرچ آف سینٹ سیویئر ان کورائے کو مسجد میں تبدیل کردیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، رجب طیب اردگان نے اگست 2020ء میں اس چرچ کو مسجد میں تبدیل کرنے کا حکم دیا تھا تاہم اس بات کا باقاعدہ اعلان آیا صوفیہ کو دوبارہ مسجد میں تبدیل کرنے کے بعد کیا گیا۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ ان دونوں تاریخی عبادت گاہوں کا شمار اقوام متحدہ کے عالمی ثقافتی ورثے میں ہوتا ہے اور دونوں کی مساجد میں تبدیلی کو دنیا بھر کی مسلم کمیونٹی نے سراہا ہے۔ یاد رہے کہ جب رجب طیب اردگان نے آیا صوفیہ میوزیم کو دوبارہ مسجد میں تبدیل کرنے کے اپنے فیصلے کا اعلان کیا تو پوپ فرانسس نے ان کے اس فیصلے پر افسوس کا اظہار کیا تھا۔ ان دونوں عبادت گاہوں کو خلافت عثمانیہ کے ختم ہونے کے بعد کئی دہائیوں قبل میوزیم میں تبدیل کردیا گیا تھا۔

تنوج پونیا سے بہتر کوئی امیدوار نہیں: غلام مصطفیٰ

مومن انصار سبھا نے 53 لوک سبھا سیٹ بارہ بنکی پر تنوج پونیا کی حمایت کی

بارہ بنکی: 16 مئی (نامہ نگار) آل انڈیا مومن انصار سبھا پسماندہ برادری کی سب سے بڑی قومی غیر سیاسی تنظیم ہے جو کہ پچھلے 15 سالوں سے ہندوستان کی 15 ریاستوں بشمول اتر پردیش کے تمام اضلاع میں پسماندہ مسلمانوں، دلت کے روزگار، تعلیم، تحفظ، سیاسی شمولیت کے لیے کام کر رہی ہے، مومن انصار سبھا نے لوک سبھا انتخابات 2024 میں پسماندہ مسلمانوں اور دلت پچھڑوں کے تحفظ و ترقی کے لئے یہ فیصلہ لیا ہے کہ جو امیدوار صاف ستھری امیج کا حامل ہو اور اسکی سوچ مساوی حقوق، روزگار، تعلیم، تحفظ اور سیاسی حصے داری دینے کے حق میں ہو، اسکی حمایت کی جائے گی اسی سلسلے میں، مومن انصار سبھا ضلع بارہ بنکی کے عہدیدار اور ممبران پونیا جی کی رہائش گاہ پر پہنچے اور مومن انصار سبھا کی جانب سے لوک سبھا انتخابات 2024 میں 53 لوک سبھا سیٹ بارہ بنکی کے لیے انڈیا الائنس کے امیدوار تنوج پونیا کی حمایت کی۔ ضلع صدر غلام مصطفی انصاری نے کہا کہ بارہ بنکی سیٹ پر تنوج پونیا سے بہتر کوئی امیدوار نہیں ہے۔ تنوج پونیا میں وہ تمام خوبیاں ہیں جو ایک ایم پی میں ہونی چاہیے۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی جنرل سکریٹری احمد سعید نے کہا کہ انڈیا الائنس کے امیدوار تنوج پونیا سیکولر نظریہ کے حامل ہیں، کسی شخص کے لیے کوئی امتیاز نہیں رکھتے ہیں، غریبوں اور کمزوروں کی خدمت کا جذبہ ان میں بالکل ان کے والد پی ایل پونیا جیسا ہے۔ ضلع انچارج انچارج محبوب عالم، نسیم انصاری وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ضلع خزانچی محمد سلمان انصاری، سٹی صدر بنکی شمس الدین، اصغر علی، رسول احمد وارثی، ابصار الانصاری وغیرہ ممبران موجود رہے۔

ہانگ کانگ میں عوام کی فلاح و بہبود میں کمی کا سلسلہ جاری

ہانگ کانگ - 16 رمئی - ایم این این - ہانگ کانگ فیملی ویلبیئنگ سوسائٹی کی طرف سے کرایا گیا ایک حالیہ سروے ہانگ کانگ میں خاندانوں کی فلاح و بہبود میں کمی کے رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔ 2023 کے لیے "ہانگ کانگ فیملی ویلبیئنگ انڈیکس (HKFWI)" نے 10 میں سے 06.6 کا سکور ریکارڈ کیا، جو 2019 کے بعد سے مشاہدہ میں کمی کو جاری رکھتا ہے۔ 2 اور 23 جنوری 2023 کے درمیان کیے گئے سروے میں ہانگ کانگ کے 014,2 رہائشیوں کے 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے اپنے خاندانوں کے ساتھ رہنے والے بے ترتیب نمونے لینے والے ٹیلی فون انٹرویوز شامل تھے۔ نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً نصف جواب دہندگان نے اپنے فیملی ویلبیئنگ انڈیکس کو 2022 کے سروے کے نتائج کی طرح "اوسط" قرار دیا۔ تاہم، سروے نے کم عمر افراد میں ایک متعلقہ رجحان پر بھی روشنی ڈالی، جس میں 18 سے 29 سال کی عمر کے گروپ نے 2019 کے بعد کیے گئے تینوں سروے میں مسلسل سب سے کم ایف ڈبلیو آئی اسکور ریکارڈ کیے ہیں۔ اس عمر کے گروپ کے لیے تازہ ترین اسکور صرف 85.5 تھا۔ ان نتائج کی روشنی میں، ایچ کے ایف ڈبلیو ایس تجویز کرتا ہے کہ حکومت "بزرگ اکیلے دیکھ بھال کرنے والوں" کے لیے مناسب خدمات فراہم کرنے کو ترجیح دے اور خاندان پر مبنی کمیونٹی کی سہولیات، تفریح، اور عوامی مقامات کی تعمیر میں سرمایہ کاری کرے تاکہ معاشرے میں خاندانوں کی شرکت کو بڑھایا جاسکے اور احساس کو فروغ دیا جاسکے۔

پاکستان میں سیاسی عدم استحکام معاشی چیلنجوں کو بڑھا رہا ہے

سٹیٹ بنک آف پاکستان

اسلام آباد - 16 رمئی - ایم این این - اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے منگل کو کہا کہ میکرو اکنامک اشاریوں میں کچھ بہتری کے باوجود، معیشت ساختی رکاوٹوں سے دوچار ہے، جب کہ سیاسی غیر یقینی صورتحال اور متضاد پالیسیاں صورتحال کو مزید خراب کرتی ہیں۔ سٹیٹ آف پاکستان نے اکانومی کے موضوع پر اپنی چھ ماہی رپورٹ میں مرکزی بینک نے کہا کہ اہم مسائل میں محدود بچت، جسمانی اور انسانی سرمائے میں کم سرمایہ کاری، کمزور پیداواری صلاحیت، جمود کا شکار برآمدات، ٹیکس کی تنگ بنیاد، اور پبلک سیکٹر انٹر پرائزز میں ناکامیاں شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا، "اس کے علاوہ، سیاسی غیر یقینی صورتحال معاشی پالیسیوں، کمزور گورننس اور پبلک ایڈمنسٹریشن، سرمایہ کاری اور اس طرح اقتصادی ترقی میں رکاوٹ کے ذریعے صورتحال کو مزید خراب کرتی ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ یہ درمیانے سے طویل عرصے تک پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پالیسی اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ ایس بی پی نے مالی سال 24 کے لیے اوسط کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر 23-25 فیصد کی حد میں متوقع ہے، جو مالی سال 23 میں 2.29 فیصد سے کم ہے، اور ستمبر 2025 تک اس کے 5-7 فیصد کی حد میں آنے کی توقع ہے۔ گھریلو طلب میں کمی اور عالمی اجناس کی قیمتوں میں کمی کے باوجود، طویل ساختی مسائل، مالی سال 23 کے پہلے کوارٹر کے مقابلے روپے کی قدر میں کمی، حکومتی اخراجات میں اضافہ، اور سپلائی کے جھٹکے نے قومی سی پی آئی کی افراط زر کو بلند سطح پر رکھا۔ رپورٹ کے مطابق، حقیقی اقتصادی سرگرمیاں گزشتہ سال کے سکڑاؤ سے معتدل طور پر بحال ہوئیں، جبکہ آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹینڈ بائی اریجمنٹ نے بیرونی کھاتوں پر دباؤ کو کم کرنے میں مدد کی۔ اسٹیٹ بینک کو توقع ہے کہ مالی سال 24 کی دوسری ششماہی میں معمولی معاشی بحالی کا تسلسل جاری رہے گا۔ کاروباری اعتماد میں بہتری، نومبر 2023 سے اعلی تعدد طلب اشاریوں اور مالی سال 24 کے دوران گندم کی اچھی پیداوار کے امکانات کے پس منظر میں، ایس بی پی مالی سال 24 کے لیے 2-3 فیصد کی رینج میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو کا تخمینہ لگاتا ہے۔ دوسری طرف، این سی پی آئی افراط زر کے گھریلو معیشت اور بین الاقوامی کموڈٹی مارکیٹ دونوں میں برقرار رہنے والی غیر یقینی صورتحال کے باوجود، نیچے کی طرف رہنے کی توقع ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، نانڈیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

نائیگاوں تعلقہ میں زہریلا مہاپرساد کھانے سے 150 رافراد بیمار

نائیگاوں:16 رمئی (ورق تازہ نیوز) نائگاؤں تعلقہ کے لال وڈی میں بھنڈارا پروگرام کے دوران مہا پرساد کھانے کے بعد 150 سے زیادہ لوگ بیمار ہوگئے۔ان میں شامل بچوں سمیت شہریوں کو علاج کے لیے نائگاؤں دیہی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔تاہم،علاج کے لیے صرف دو میڈیکل آفیسرز ہونے کی وجہ سے زہریلا پرساد کھانے والے مریضوں کو ناندیڑ کے سرکاری اسپتال میں منتقل کیا گیا ہے۔ اس سنگین صورتحال کو دیکھ کر مقامی ڈاکٹر علاج کے لیے اسپتال پہنچے۔ لال وڈی کے مہادیو مندر میں بھنڈارا کا پروگرام تھا۔اس بھنڈارا کے موقع پر گاؤں میں دعوت دی گئی۔ اس موقع پر گاؤں کے سینکڑوں شہریوں نے مہا پرساد کا فائدہ اٹھایا۔تاہم شام کے وقت شہریوں کو متلی، قے اور پیٹ میں درد ہونے لگا۔جس کی وجہ سے شہریوں کو فوری طور پر علاج کے لیے نائگاؤں کے دیہی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ڈیڑھ سو 150 مریضوں کے علاج کے لیے، اس نے کے قریب شہری علاج کے لیے اسپتال پہنچ گئے۔ اس کی وجہ سے صرف افراتفری تھی، مریض سے زیادہ رشتہ داروں کا ہجوم تھا۔

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور دیگر افسران لاپتہ: مریضوں کی ایک بڑی تعداد کو نائگاؤں کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا۔لیکن، صرف دو میڈیکل آفیسر علاج کے لیے دستیاب تھے۔میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سمیت دیگر افسران ہسپتال میں موجود نہیں تھے۔ داخل مریض علاج کے لیے ترس رہے تھے۔ جب لواحقین نے پوچھا کہ دیگر میڈیکل آفیسر کہاں ہیں تو کسی نے جواب نہیں دیا۔ دو میڈیکل آفیسرز اور ایک بے مثال صورتحال پیدا کی۔ اس لیے پرائیویٹ ڈاکٹرز دیہی ہسپتالوں میں جا کر مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سیاسی رہنما اور سماجی کارکنوں نے ہسپتال پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ فی الحال مریض کی حالت مستحکم ہے۔

چیف ایگزیکٹیو آفیسر نے منریگا کے کاموں کا معائنہ کیا

ناندیڑ، 16 مئی: چیف ایگزیکٹیو آفیسر منل کرنوال نے بدھ 15 مئی کو مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم (منریگا) کے تحت ناندیڑ تعلقہ کے مرالک اور کھڑکی میں چل رہے مختلف کاموں کا معائنہ کیا۔معائنہ کے دوران سی ای او منل کرنوال نے کام کے معیار کا جائزہ لیا اور کارکنوں سے بات چیت کرکے ان کے مسائل معلوم کیے۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کام کو بروقت اور معیاری طریقے سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے منریگا اسکیم کے تحت آبپاشی کے کنوؤں، پانی کی سڑکوں، پیور بلاکس، گائے شیڈ وغیرہ کے کاموں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹیو آفیسر منل کرنوال نے بھی کارکنوں کی سہولیات اور مسائل کے بارے میں جان کران سے بات چیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مرالک اور وڈوانہ کے تحت کھڑکی دیہات کا دورہ کیا اور کاموں کا معائنہ کیا۔گاؤں والوں نے کہا کہ سی ای او کے اس دورے سے منریگا اسکیم پر عمل آوری سے کارکردگی میں اضافہ ہوگا اور اسکیم کے کام میں تیزی آئے گی۔اس موقع پر منریگا کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر امیت راٹھوڑ، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر پی کے۔ نارواٹکر، ایکسٹینشن آفیسر وی بی۔اس موقع پر کامبلے، ستیش لکڈے، سی ای او سکھم تیلیوار کی سیلف ہیلپ، منریگا کے ریذیڈنٹ پروگرام آفیسر چیتن جادھو، راہل لونڈھے، گاؤں کے سیوک امیت اوگلے، سرپنچ اور گاؤں والے موجود تھے۔

ناندیڑ پنچایت سمیتی کا دورہ: اس دوران چیف ایگزیکٹیو آفیسر منل کرنوال نے پنچایت سمیتی ناندیڑ کا دورہ کیا۔ اس بار انہوں نے مختلف محکموں کا دورہ کیا۔ پنچایت سمیتی کے معیار، کارکردگی اور شفافیت کو بڑھانے کے لیے چیف ایگزیکٹیو آفیسر منل کرنوال نے پنچایت سمیتی آئی ایس او کے انعقاد کی ہدایات دیں۔ اس موقع پر گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر پی کے۔ نارواٹکر کے ساتھ پنچایت سمیتی کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

20 رمئی کو لوک سبھا الیکشن کا 5 واں مرحلہ

6 ریاستوں'2 مرکزی علاقوں کی 49 سیٹوں پر چناؤ

نئی دہلی:16 رمئی (ایجنسیز) 20 رمئی 2024' کو لوک سبھا کے 5 ویں مرحلے میں چھ ریاستوں اور 2 مرکزی علاقوں کی 49 سیٹوں پر پولنگ ہورہی ہے۔الیکشن کی تمام تیاریاں کرلی گئی ہیں۔ذیل کے جدول میں سیٹوں کی تفصیل ہے۔

نمبر	ریاست رمرکز	حلقہ انتخاب (سیٹیں)
01	بہار	سیتامڑھی'مدھوبنی'مظفر پور'سارن'حاجی پور
02	جموں کشمیر	بارہمولہ
03	لداخ	لداخ
04	مہاراشٹر	دھولیہ' ڈنڈوری' ناسک' کلیان' پال گھر' بھیونڈی' تھانے' ممبئ نارتھ' ممبئ نارتھ۔ویسٹ'ممبئ نارتھ ایسٹ'ممبئ نارتھ سنٹرل'ممبئ ساوتھ سنٹرل'ممبئ ساوتھ
05	اڑیسہ	برگرہ'سندرگڑھ'بولانگیر'کندھومل'اسکا
06	اترپردیش	موہن لال گنج ' لکھنو'امیتھی 'راۓ بریلی' جالون' جھانسی'ہمیر پور'بندا' کوشمبی'بارہ بنکی'فیض آباد' قیصر گنج 'گونڈہ
07	مغربی بنگال	بن گاوں'بارک پور'ہورہ' اولوبیریا 'سری رام پور' ہُگلی' آرام باغ
08	جھارکھنڈ	چترا' کوڈرما'ہزاری باغ

روپے کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ رکھنے والوں کیلئے خوشخبری؟

نئی دہلی: روپے کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ ہولڈرز کو امریکہ، جاپان، کینیڈا، اسپین، سوئٹزرلینڈ، یو کے اور یو اے ای میں ان اسٹورز پر کی گئی خریداری پر 25 فیصد کیش بیک ملے گا۔روپے نے آج یہاں اعلان کیا کہ یہ خصوصی پیشکش محدود وقت کے لیے ہے۔ پیشکش کی مدت کے دوران اہل روپے کارڈ استعمال کرنے والے صارفین کینیڈا، جاپان، اسپین، سوئٹزرلینڈ، برطانیہ، امریکہ اور عرب امارات میں ڈسکورنیٹ ورک یا ڈائنرز کلب انٹرنیشنل نیٹ ورک پر کارڈ قبول کرنے والے تاجروں سے پوائنٹ آف سیل خریداریوں پر آپ کو 25 فیصد کیش بیک ملے گا۔یہ پیشکش 15 مئی 2024 سے 31 جولائی 2024 تک ویلڈ رہے گی۔پیشکش کی مدت کے دوران کسی بھی کارڈ کے لیے فی ٹرانزیکشن زیادہ سے زیادہ کیش بیک رقم 2500 روپے ہوگی۔کنال کلاوتیا، پروڈکٹ ہیڈ، این پی سی آئی نے کہا،"ہم اس موسم گرما میں عالمی سطح پر دلچسپ مقامات کی تلاش کرنے والے ہندوستانی مسافروں میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔اس رجحان اور روپے کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈز کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے جواب میں، ہمیں روپے کیش بیک مہم کی تازہ ترین پیش کش کرتے ہوئے خوشی ہورہی ہے۔روپے کے بڑھتے ہوئے بین الاقوامی قبولیت کے نیٹ ورک کے ساتھ ہمارا مقصد اپنے صارفین کو بے مثال فوائد کے ساتھ محفوظ لین دین فراہم کرنا ہے۔"

اراضی فروخت کے تنازعے پر ہائی کورٹ کا جامعہ ملیہ اسلامیہ سے جواب طلب

دہلی ہائی کورٹ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم ا?ئی) سے کہا ہے کہ وہ ایک سابق رجسٹرار کی طرف سے لگائے گئے اس الزام کی وضاحت کرے کہ اس کی بنیادی زمین کو تیسرے فریق کو فروخت کرنے کی اجازت دینے کے لیے این او سی یونیورسٹی کی طرف سے جاری کی گئی تھی۔ یہ الزام ناظم حسین الجعفری نے عائد کیا ہے جو کچھ عرصہ قبل تک رجسٹرار تھے۔انہوں نے عدالت کو بتایا کہ این او سی جاری کرنے سے انکار کے باوجود جے ایم ا?ئی نے اس زمین کی فروخت کو کلیئر کر دیا جس پر اس کے پاس پہلے سے موجود حقوق ہیں۔ایک حلف نامے میں جعفری نے کہا کہ جب زمین کی فروخت کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا گیا تو وہ بطور رجسٹرار خدمات انجام دے رہے تھے۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ گزشتہ سال 4 اگست کو ای سی کی میٹنگ کے فوراً بعد اس وقت کی وائس چانسلر نے ان سے تیسرے فریق کے حق میں این او سی جاری کرنے کے لیے کہا تھا لیکن انہوں نے اس سے انکار کردیا کیونکہ انہیں 'سنگین تحفظات' تھے۔جعفری کا کہنا ہے کہ 23??اگست کو ان سے وی سی نے رابطہ کیا اور مجھے زبردستی کہا گیا کہ فوری طور پر ایک پچھلی تاریخ کا این او سی جاری کروں کیونکہ ایک رٹ پٹیشن تھی۔جب عدالت نے پہلی سماعت پر ہی مجوزہ فروخت پر روک لگا دی تو خریدار نے ایک ڈویژن بنچ سے رجوع کیا جہاں جے ایم ا?ئی نے ایک این او سی پیش کیا۔اس این او سی کے بارے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اسے پہلے ہی جاری کیا جاچکا ہے۔

بھوکر شہر کے پینے کے پانی اور کچرے کا مسئلہ فوری حل کیا جائے

سابق چیف منسٹر مسٹر اشوک راؤ چوہان کی میونسپل انتظامیہ کو ہدایت

ناندیڑ:: بھوکر میونسپل کونسل کا ویسٹ مینجمنٹ سسٹم گزشتہ ایک ماہ سے موثر طریقے سے کام نہیں کر رہا ہے۔ بھوکر شہر کو پانی سپلائی کرنے والی پائپ لائن کا مین چیمبر پھٹ جانے کی وجہ سے گزشتہ 7 روز سے شہریوں کو پینے کا پانی نہیں مل رہا۔ یہ معاملہ انتہائی سنگین ہے اور سابق چیف منسٹر مسٹر اشوک راؤ چوہان نے میونسپل کمشنر کو ایک تحریری خط دیا ہے کہ پینے کے پانی اور کچرے کے مسئلہ کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ بھوکر میونسپل کونسل کی جانب سے کچرا باقاعدگی سے نہ اٹھانے کی وجہ سے شہر گندہ اور بدبودار ہوگیا ہے۔ گھنٹہ گاڑیوں نے گھروں سے کچرا اٹھانے کا کام روک دیا گیا میونسپل کونسل کا سالڈ ویسٹ ڈپو شہری بستی سے متصل ہونے کی وجہ سے علاقہ کے مکین کچرے کو اس جگہ پر پھینکنے کے خلاف ہیں۔شہر میں کچرے کے ڈھیر جمع ہونے سے مچھروں کی افزائش بڑھ گئی ہے اور شہریوں کی صحت کے لیے خطرہ بن گیا ہے۔اسی طرح بھوکر شہر کو پانی سپلائی کرنے والی پائپ لائن کا مین چیمبر پھٹ جانے کے باعث گزشتہ سات روز سے شہریوں کو پانی نہیں مل رہا۔ اگرچہ شہر کو ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے لیکن یہ نظام ناکافی ہے۔علاوہ ازیں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ برسٹ چیمبر کی مرمت کا کام تیزی سے نہیں کیا جا رہا۔مذکورہ دونوں معاملات کے پس منظر میں بھوکر شہر کے شہریوں میں غم وغصہ پیدا ہوگیا ہے۔لہذا سابق چیف منسٹر مسٹر اشوکا راؤ چوان نے میونسپل کونسل کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر کو مشورہ دیا ہے کہ ہمیں ان دونوں مسائل پر فوری توجہ دینی چاہئے اور انہیں جلد حل کرنے کے لئے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں۔

بی جے پی کولوگوں کی دشواریوں سے کوئی سروکار نہیں: ڈاکٹر راگنی نایک

نئی دہلی: آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی قومی ترجمان ڈاکٹر راگنی نایک نے بڑھتی ہوئی مہنگائی و بیروزگاری کے حوالے سے مرکز کی مودی حکومت پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ اقتدار پر قابض نریندر مودی کو کسی چیز سے کوئی سروکار نہیں۔ وہ ایک طرف بہنوں اور بیٹیوں کو لاڈلی کہتے ہیں اور دوسری طرف مہنگائی کی چکی میں پسنے والی بہنوں بیٹیوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ مہنگائی جسے یو پی اے کے دور میں 'ڈائن' کہا جاتا تھا، ا?ج اسے 'ڈارلنگ' بنا کر گلے میں ہاتھ ڈالے گھوم رہے ہیں۔ کانگریس کی قومی ترجمان نے کہا کہ ا?ج صورتحال یہ ہے کہ لوگوں کے پاس پلیٹ ہے لیکن اس میں کھانا نہیں ہے، ڈگری ہے لیکن ملازمت نہیں ہے، گاڑی ہے تو پٹرول و ڈیزل کے پیسے نہیں ہیں۔ سلینڈر ہے تو اسے بھرانے کے لیے پیسے نہیں ہیں یہاں تک کہ لوگوں کے پاس زندگی تو ہے لیکن سکون نہیں ہے۔ پھر جلے پر نمک چھڑکنے کیلئے مودی اپنے دور کو 'اچھے دن' اور 'امرت کال' کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا دور تھا جب لوگ بٹوے میں پیسے لے کر جاتے تھے اور سامان سے بھرے تھیلے واپس لاتے تھے اور اب بی جے پی کے دور میں وہ وقت ا? گیا ہے جب لوگ اپنے تھیلوں میں پیسے لے کر جاتے ہیں اور بٹوے میں سامان لے کر واپس لاتے ہیں۔ کانگریس کی قومی ترجمان نے کہا کہ ملک میں 35 سال میں سب سے زیادہ مہنگائی ہے۔ بے روزگاری 45 سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ 75 سال میں روپے کی سب سے بڑی گراوٹ ہے۔ اسمرتی ایرانی جن کو کانگریس کے دور میں 400 روپے کا سلینڈر اور 70 روپے لیٹر پیٹرول مہنگا لگتا تھا، ا?ج دہلی میں دستیاب 1100 روپے کے سلینڈر اور 100 روپے کے پٹرول پر زبان نہیں کھول رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے کھانے پینے کی روزمرہ کی اشیاء پر بھی جی ایس ٹی لگا دیا ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ ہسپتال کے بستروں پر 5 فیصد اور ہیروں پر 1.5 فیصد جی ایس ٹی لگایا گیا ہے۔ ڈاکٹر راگنی نایک نے کا کہ گزشتہ 7-8 سالوں میں مودی حکومت نے سرمایہ داروں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرض معاف کئے ہیں۔ کارپوریٹ سیکٹر کے لیے 1.5 لاکھ کروڑ روپے کی ٹیکس کٹوتی کی گئی اور عام لوگوں سے 27.5 لاکھ کروڑ روپے فیول ٹیکس کے طور پر وصول کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سال میں مودی جی کے دوست صنعت کاروں کی ا?مدنی میں 30 لاکھ کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے، وہیں دوسری طرف ملک کے ہر 10 خاندانوں میں سے 8 کی ا?مدنی میں کمی ا?ئی ہے۔ سی ایس ڈی ایس-لوک نیتی نے دہلی میں ایک سروے کیا اور پتہ چلا کہ دہلی کے 84 فیصد غریبوں کی ا?مدنی ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ کانگریس کی قومی ترجمان نے کہا کہ مہنگائی کے ساتھ کاروبار بند ہونے اور ملازمتیں نہ ملنے سے عوام کو دوہرا دھچکا لگا ہے۔ کورونا کے دوران صرف ایک ماہ (اپریل 2020) میں 12 کروڑ نوکریاں چلی گئیں۔ ہزاروں اسٹارٹ اپ بند ہوگئے۔ اور مودی سرکار موت پر بھی 52 کروڑ روپے کا منافع کماتی رہی۔ حقیقت یہ ہے کہ ا?ج 20 سے 24 سال کی عمر کے 42 فیصد نوجوان بے روزگار ہیں۔ مہنگائی کی وجہ سے ہندوستان میں غذائی قلت اور فاقہ کشی دونوں کے کیسز بڑھ رہے ہیں۔ غذائی قلت کا انڈیکس جاری کرکے حکومت خود بتاتی ہے کہ کس طرح لوگوں میں غذائیت کی کمی بڑھ رہی ہے اور ہندوستان گلوبل ہنگر انڈیکس میں 111 ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ کانگریس کی قومی ترجمان نے کہا کہ مہنگائی اور بے روزگاری سے راحت دلانے کے لیے کانگریس 'نیائے پتر' لائی ہے۔ 'مہالکشمی' اسکیم کے تحت ہر غریب خاندان کی ہر خاتون کو ایک لاکھ روپے سالانہ دیا جائے گا۔ جیسے ہی کانگریس اور انڈیا الائنس کی حکومت بنے گی یکم جولائی 2024 سے ہماری بہنوں، بیٹیوں اور ماو?ں کے کھاتوں میں 8500 روپے کی رقم پہنچ جائے گی۔

پی ایم مودی اعتماد کھو چکے، عوام سیاسی تبدیلی چاہتے ہیں: شرد پوار

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کے سربراہ شرد پوار نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بنایا اور کہا کہ وہ (مودی) اپنا اعتماد کھو چکے ہیں کیونکہ عوام اس بار سیاسی تبدیلی چاہتے ہیں۔ شرد پوار نے اجیت پوار کی زیر قیادت این سی پی کے لیڈر پرفل پٹیل پر وزیر اعظم مودی کو 'زیرہ ٹوپ' پہنانے پر بھی تنقید کی اور کہا کہ یہ سابق مرکزی وزیر کی 'بے بسی' کو ظاہر کرتا ہے۔ چھترپتی شیواجی مہاراج 'زہر ٹاپ' پہنتے تھے۔ صحافیوں سے گفتگو کے دوران شرد پوار نے کہا، "لوک سبھا انتخابات کے دوران میں کئی جگہ تشہیر کرنے گیا۔ لوگوں کی ذہنیت تبدیل ہو چکی ہے اور مودی اپنا اعتماد کھو چکے ہیں۔ ریاست میں مہا وکاس اگھاڑی کو بھرپور حمایت حاصل ہے۔" پوار نے ممبئی کے گھاٹ کوپر علاقے میں روڈ شو کے انعقاد پر بھی وزیر اعظم مودی پر تنقید کی۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا، "مودی نے گجراتی اکثریت والے علاقے میں روڈ شو کیا۔ جب ا?پ کسی ملک کی قیادت کر رہے ہوں تو ذات پات اور مذہب کے بارے میں سوچنا درست نہیں ہے۔ ممبئی جیسے شہر میں روڈ شو کرنا درست بات نہیں ہے۔ ایسی شکایات موصول ہوئیں کہ لوگوں کو گھنٹوں انتظار کرنا پڑا اور کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ روڈ شو سے پہلے، جاگریتی نگر اور گھاٹ کوپر اسٹیشنوں کے درمیان ممبئی میٹرو ریل سروس کو سیکورٹی وجوہات کی وجہ سے معطل کر دیا گیا تھا۔ روڈ شو کی وجہ سے پولیس نے کچھ قریبی سڑکوں کو بند کر دیا اور کچھ کا رخ موڑ دیا۔ زرہ ٹوپ تنازعہ پر پوار نے کہا، "زیرہ ٹوپ اور مہاراشٹر کی تاریخ یکساں ہے۔ بے بسی کی بھی اپنی حد ہوتی ہے لیکن یہ اچھی بات ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ وہ مستقبل میں اس کا خیال رکھیں گے۔ پٹیل نے وارانسی میں پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے پہلے وزیر اعظم مودی کے سر پر 'زیرہ ٹوپ' پہنایا تھا، جس سے تنازعہ کھڑا ہو گیا اور اپوزیشن جماعتوں نے اس پر خوب تنقید کی۔

بی جے پی کے 400 سیٹیں پار کے نعرے کا مقصد آئین کو ختم کرنا ہے: ڈاکٹر ادت راج

دہلی: شمال مغربی دہلی لوک سبھا سیٹ سے انڈیا الائنس کے کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر ادت راج نے کہا ہے کہ اس بار بی جے پی کے 400 سیٹیں پار کرنے کے نعرے کا مقصد آئین کو ختم کر کے آمریت کو نافذ کرنا ہے۔ والمیکی کمیونٹی کے نمائندوں اور دہلی میونسپل کارپوریشن کے ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بار ہونے والے عام انتخابات ملک اور آئین کو بچانے کی لڑائی ہے۔ اگر مودی حکومت اس بار اقتدار میں آتی ہے تو ملک میں درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کو ملنے والا ریزرویشن ختم ہو جائے گا۔ ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی سیاست ہندو مسلم کے نام پر ملک کو تقسیم کرنے کی سیاست ہے اور وہ 2014 سے اسی سوچ پر کام کر رہی ہیں۔ یہ لوگ ملک کے شیڈیولڈ کاسٹ (ایس سی)، شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے لوگوں کو ہندوتوا کے ایجنڈے کے تحت مندر، مسجد اور مذہب کے نام پر لڑانا چاہتے ہیں لیکن جب بات ملازمت کی آتی ہے تو یہ لوگ انہیں دلت اور پسماندہ کے طور پر دیکھنے لگتے ہیں۔ برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف ہڑتال کرنے والی خواتین پہلوانوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی کوئی فکر نہیں تھی اور یہ کہہ کر معاملے کو ٹال دیا کہ یہ لڑائی جاٹ برادری کی ہے۔ لیکن جب ووٹ مانگنے کی بات آتی ہے تو وہ جاٹ برادری کو ہندو مذہب کا اہم حصہ کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ ادت راج نے کہا کہ جب وہ 2014 سے 2019 تک بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ تھے تو انہیں دلتوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے لیے حکومت سے سوال کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں تھی اور وہ نجی شعبے میں ریزرویشن کا بل بھی لائے تھے۔ وہ ایسے واحد پارلیمنٹرین تھے جنہوں نے جنتا دربار شروع کیا، جہاں کوئی بھی شخص آ کر اپنے مسائل سے متعلق بات کر سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت نجکاری کے بہانے ملک کو بیچ رہی ہے اور اس بار اقتدار میں آنے پر آئین کو ختم کر دے گی۔ یہ الیکشن ملک کی آزادی اور آئین کو بچانے کی لڑائی ہے۔ اگر اس آمرانہ حکومت کو شکست نہ دی گئی تو ملک کے مظلوم طبقات کو اپنے حقوق کے لیے مزید سینکڑوں سال انتظار کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ بی جے پی کے اعلیٰ لیڈر اس بار اپنی شکست سے خوفزدہ ہیں اور مودی حکومت اس الیکشن کے بعد اقتدار میں نہیں آئے گی لیکن بی جے پی کو ہرانے کے لیے ہر شخص کو اُدت راج بننا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو وہ اپنے منشور کی دو گارنٹیاں ضرور پوری کرے گی، جس میں پہلی گارنٹی یہ ہے کہ ہر پڑھے لکھے نوجوان کو ایک لاکھ روپے اپرنٹس شپ کا حق اور ہر سال ایک لاکھ روپے۔ ہر غریب خاندان کی ایک عورت کو ایک لاکھ روپے کی امداد دینا بھی شامل ہے۔ اس پروگرام میں والمیکی برادری کے لیڈر اور دہلی میونسپل کارپوریشن لیبر فیڈریشن کے سینئر نائب صدر آنند پرکاش نے کہا کہ بی جے پی کے قول و فعل میں تضاد ہے اور اس کی سوچ منوادی ہے۔ یہ الیکشن ناانصافی اور جبر کے خلاف لڑائی ہے۔

Jankalyan Bahuuddeshiya Sevabhavi Sanstha's

Unique English School

Hassapur, Nanded

Wanted teachers with following qualifications.

Sr.No	Subjects	Qualification	Numbers of posts
1	English	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
2	Marathi	B.A/M.A, B.Ed/D.ed	3
3	Hindi	B.A/ M.A, B.Ed/D.ed	3
4	Social Science	B.A/ M.A, B.ed/D.ed	3
5	Sports teacher	B.P.Ed	1
6	Computer Teacher	B.S.C Computer	1
7			

Please send your Resume on this whatsapp number . 9075916715

For more Detail Contact : 7620121277 ,9226139266

Principal
Unique English School & Junior College
Hassapur, Nanded.

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.६.३९६६५/२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका,नांदेड
दिनांक २३-२-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. ४७५/४०/क्षे.का.क्र.६.(सिडको)७२२३-२०२४
प्रकरण.नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की शयामसुंदर नारायण तोषणीवाल.नांदेड यांनी अर्ज सादर केला आहे की,मनपा घर क्र १०२-४०५१००२९०६ पैकी गट नं ३५ लॉट क्र १५/१२चौ फुट एकुण ग्राऊंड फलोयर (७)दुकान पैकी दु.१ . ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता क्र १०२-पिन - ४०५१००२९०६ श्रीमती कमलबाई नारायणजदास तोषणीवाल यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने डीड ओनरशिप पध्दतीचे विक्रीखत भाडेटटा हसतांतरण दसत क्र १६३४ दि. १४-२-२०१२ वाटणी पत्र सातबारा पत्रक दि. ०५-०-२४.आधारे प्राप्त झालेली आहे. नोंद नांदेड वाघाळा शहर,महानगरपालिकाच्या मालमत्ता कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबधात कोणास काही अक्षेप असल्यास त्यांची हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासुन (१५) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा.नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराचे नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चर्तुसिमा:पुर्वेसः दुकान क्र२ जो श्रीमती कमलबाई नारायण यांच्या हिससा मधील वाटणी आधारे.,पशिचमेसः नांदेड लातुर मेन रोड..दक्षिणेसः११ फुट सामाईक वापरचा रोड .उत्तरेस : श्री पटणकर याची भिंत

क्षेत्रीय अधिकारी
क्षे.कार्यालय क्र.ड ६.(सिडको)
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.६.३९६७९/२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका,नांदेड
दिनांक २६-२-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. ५२५/४०/क्षे.का.क्र.६.(सिडको)७२२३-२०२४
प्रकरण.नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्री जोतसिंघ छगनसिंघ.सपुरे रा.महाडा कॉलोनी कैठा नांदेड यांनी अर्ज सादर केला आहे की,मनपा घर क्र १०-२(कौठा) गट नं ८० प्लॉट क्र १९ एकुण श्रेत्रफळ २२.९३ चौ.फुट

ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता क्र १०२-पिन - ४०५१०००५७८ श्री नारायण नरया गौड रा,कौडा यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने भाडेपटटा दसत क्र २८५ दि. १२-०१-२४ व सिडको प्रशासन महाडा ऑकट /३५/९/ १२/१०/२४सातबारा शपत पत्रक दि. ३०-०१-२४.आधारे प्राप्त झालेली आहे. नोंद नांदेड वाघाळा शहर ,महानगरपालिकाच्या मालमत्ता कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबधात कोणास काही अक्षेप असल्यास त्यांची हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासुन (१५) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा.नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराचे नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चर्तुसिमा:North:T No-32South: 6.00 wide RoadEastT No-18 West T No-20

क्षेत्रीय अधिकारी
क्षे.कार्यालय क्र.ड ६.(सिडको)
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

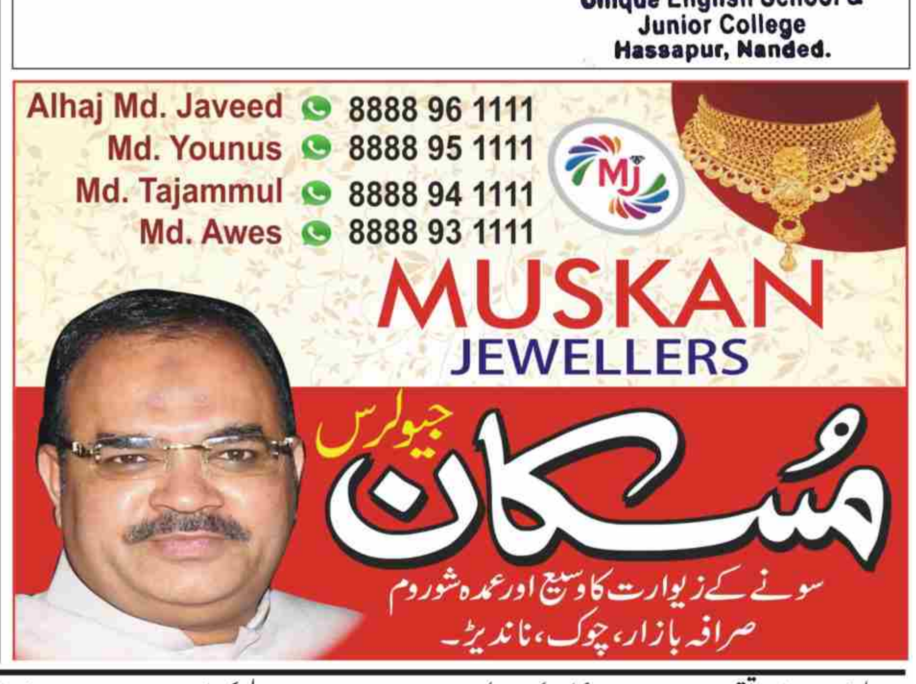

پرنٹر، پبلیشر ،پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 ،بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر : محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔